DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 262

DATED. 18-03-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 18.03.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	چینی شہریوں کی حفاظت کیلئے اقدامات کئے جائیں گے، گورنر بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
02	28 فروری سے 5615 پاکستانی ایران سے بحفاظت وطن واپس پہنچ چکے، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	بارکھان میں قیام امن حکومت کی اولین ترجیح ہے، سردار کھیتر ان	انتخاب ودیگر اخبارات
04	منصوبوں میں مزید بہتری لانے کیلئے جدوجہد کی ضرورت ہے، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
05	دکی میں ایف سی گاڑی پر حملہ بزدلانہ فعل ہے، ولی محمد نورزئی	جنگ ودیگر اخبارات
06	گوٹھ تنوں جمالی عبدالجبار میں بلیک ٹاپ منصوبہ جاری ہے، فیصل جمالی	مشرق ودیگر اخبارات
07	سرکاری محکموں میں شفافیت اولین ترجیح ہے، سلیم کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
08	صوبائی وزیر پی ایچ ای کی آئی جی بلوچستان سے ملاقات	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان انفارمیشن کمیشن کو 30 دن کے اندر فعال بنایا جائے، ہائیکورٹ	جنگ ودیگر اخبارات
10	جرائم میں ملوث عناصر کو عدالت سے سزا دلوکر دم لیں گے، ایس سی آئی ڈبلیو	جنگ ودیگر اخبارات
11	لونی شہید ایف سی اہلکاروں کی نماز جنازہ فوجی اعزاز کیساتھ ادا	جنگ ودیگر اخبارات
12	ملازمین کو بروقت ترقی کارکردگی میں اہم کردار ادا کرتی ہے، سیکرٹری بلدیات	جنگ ودیگر اخبارات
13	حب پاکستان ریڈ کریسنٹ سوسائٹی کی جانب سے مستحقین میں راشن تقسیم	جنگ ودیگر اخبارات
14	صفاء کوئٹہ پروجیکٹ سے جن نتائج کی توقع تھی وہ حاصل نہیں ہوئے، کمشنر	جنگ ودیگر اخبارات
15	پولیو مہم کی کامیابی کیلئے والدین وعلما کرام کو متحرک کیا جائے، ڈی سی کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
16	ایف آئی اے کے استعداد کار میں اضافہ کریں گے، ڈائریکٹر جنرل	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچستان امراض قلب اور ذیابیطس کی بڑھتی شرح مستقل بجٹ مختص کیا جائے، سی پی ڈی آئی	جنگ ودیگر اخبارات
18	حکومت عید پیکج کیلئے پیٹرول کی قیمتوں میں کمی کا اعلان کرے، سیاسی ومذہبی جماعتیں	جنگ ودیگر اخبارات
19	ضیاء اللہ لانگو آج صوبائی وزیر کا حلف اٹھائیں گے	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کراچی میں سی ٹی ڈی کی کارروائی کالعدم تنظیم کے کمانڈر سمیت چار دہشتگرد ہلاک، سوراب عیدگاہ ایریا میں ڈکیتی کی واردات سے شہری خوفزدہ، بختیار آباد مسلح افراد کی فائرنگ پولیس اہلکار شہید، ڈی ایم جمالی نوجوان نے فائرنگ کرکے خودکشی کرلی،

مسائل:

سہولیات کا فقدان پشین کے دور افتادہ علاقوں میں تعلیمی ادارے زبوں حالی، چمن کوئٹہ ٹرین سروس معطل عید پر ہزاروں مسافر پریشان، کیچ میں رمضان پیکج کی تقسیم پر عوامی حلقوں کے تحفظات، پنجگور ہوشربا گرانی کی لہر جاری متعلقہ حکام خاموش متوسط وغریب طبقہ پریشان، کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں پیشہ ور بھکاریوں کی تعداد میں اضافہ،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 18.03.2026

اداریہ :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **بلوچستان میں امن واستحکام کیلئے وفاقی اور صوبائی حکومت کے اقدامات صوبے کی ترقی انسانی وسائل پر بھی خصوصی توجہ دینے کی ضرورت!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں امن واستحکام کے قیام کیلئے فیڈرل کانسٹیبلری کی خدمات حاصل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے کوئٹہ میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی زیر صدارت امن وامان، افغان مہاجرین کی واپسی حوالہ ہنڈی، بھتہ خوری اور اسمگلنگ کے خاتمے سمیت دیگر امور پر بریفنگ دی گئی اجلاس میں بلوچستان میں امن کے قیام کیلئے فیڈرل کانسٹیبلری کی خدمات حاصل کرنے کا فیصلہ کیا گیا جس کے تحت پہلے مرحلے میں فیڈرل کانسٹیبلری کے دو ونگز پر مشتمل تقریباً 3000 اہلکار تعینات کئے جائیں گے بلوچستان میں ایف آئی اے کو مزید فعال بنانے اور خالی آسامیوں پر مقامی افراد کی بھرتی کا فیصلہ کیا گیا اس کے علاوہ حکومت بلوچستان اور وفاقی حکومت نے سوشل میڈیا پر ریاست مخالف سرگرمیوں کی مانیٹرنگ موثر بنانے پر اتفاق کیا اجلاس میں ریاست کے خلاف سوشل میڈیا پر بے بنیاد پروپیگنڈا میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں تیز کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا وفاقی حکومت کی جانب سے بلوچستان حکومت کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی گئی اور وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ بلوچستان پولیس کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافے کیلئے ہر ممکن تعاون فراہم کریں گے۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Deployment of more troops" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستا ن میں امن کانیا باب بیانیے سے عمل تک کا سفر** " کے عنوان سے خلیل احمد نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**جغرافیہ کے گھاؤ** " کے عنوان سے انور ساجدی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**کوئٹہ چمن ریلوے پسنجر کی بندش، آدھا بلوچستان متاثر** " کے عنوان سے معراج الدین نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 18 MAR 2026 Page No. 1

گورنر کی محکمہ داخلہ کو ہدایت

بلوچستان میں چینی شہریوں اور منصوبوں کی حفاظت یقینی بنائی جائے

چینی قونصل جنرل سے ٹیلیفونک گفتگو، پبلک سروس کمیشن کو مالی طور پر مستحکم بنانے کی ضرورت ہے، جعفر مندوخیل، دکی میں فورسز پر حملے کی مذمت

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے حکومت بلوچستان کے محکمہ داخلہ کو ہدایت کی ہے کہ بلوچستان میں چینی شہریوں اور منصوبوں کی مکمل حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے سخت اقدامات کیے جائیں۔ پورے خطے کی صورتحال کی حساسیت کو مدنظر رکھتے ہوئے موثر حفاظتی انتظامات کی نگرانی کریں اور ڈیوٹی پر تعینات اہلکاروں کو الرٹ رکھیں۔ انہوں نے کہا پاکستان اور چین کے درمیان دیرینہ دوستی پر زور دیتے ہوئے گورنر مندوخیل نے دونوں ممالک کے روشن مستقبل کو محفوظ بنانے پر زور دیا۔ قبل ازیں چینی قونصلیٹ جنرل کراچی نے گورنر بلوچستان سے ٹیلیفونک رابطہ کیا۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ چین کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے سے بلوچستان کی ترقی کی رفتار تیز ہو سکتی ہے۔ گورنر نے عوام پر زور دیا کہ وہ صوبے بھر میں امن و آشتی کو برقرار رکھنے کیلئے حکومتی کوششوں میں تعاون کریں کیونکہ حکومت اور عوام کی مشترکہ کاوشیں ہی بلوچستان کو دیرپا امن اور محبت کا گہوارہ بنا سکتی ہیں۔

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اس بات پر افسوس کیا کہ صوبے کا سب سے بڑا مقابلہ جاتی امتحانی ادارہ ہونے کے باوجود بلوچستان پبلک سروس کمیشن اپنے ایک بڑے امتحان ہال سے محروم ہے۔ پبلک سروس کمیشن نہ صرف ابھرتے ہوئے نوجوانوں کیلئے امید کی کرن ہے بلکہ مختلف سرکاری اداروں کیلئے قابل اور باصلاحیت افسران کے انتخاب میں بھی اس کا کلیدی کردار ہے۔ کمیشن کے ہر ممبر کی ذمہ داری ہے کہ وہ میرٹ کی پاسداری کو یقینی بنانے کیلئے بلاتفریق اور تعصب اپنا کردار ادا کریں تاکہ حق اس کے حقدار تک پہنچ سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے چیئرمین بلوچستان پبلک سروس کمیشن جسٹس (ر) مہتا کیلاش ناتھ کوہلی سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کے دوران کیا۔ ملاقات میں کمیشن کی کارکردگی، بڑے امتحانی ہال کے قیام، میرٹ کی پاسداری، درپیش مالی مسائل، امتحانات اور انٹرویوز کے طریقہ کار اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گورنر شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو مزید مالی طور پر مستحکم بنانے کی اشد ضرورت ہے تاکہ وہ خود ایک بڑے امتحانی ہال کی تعمیر کے ساتھ ساتھ اپنی دیگر سرگرمیوں کو بھی بڑے پیمانے پر وسعت دے سکے۔

MASHRIQ QUETTA

چینی شہریوں کی حفاظت کیلئے اقدامات کیے جائیں، گورنر بلوچستان

خطے کی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے موثر حفاظتی انتظامات کی نگرانی کی جائے، چینی قونصلیٹ جنرل سے ٹیلی فونک گفتگو

بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو مالی طور پر مزید مستحکم بنانے کی اشد ضرورت ہے، چیئرمین کیلاش ناتھ کوہلی سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن + آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے حکومت بلوچستان کے وزارت داخلہ کو ہدایت کی ہے کہ بلوچستان میں چینی شہریوں اور منصوبوں کی مکمل حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے سخت اقدامات کیے جائیں۔ پورے خطے کی صورتحال کی حساسیت کو مدنظر رکھتے ہوئے موثر حفاظتی انتظامات کی نگرانی کریں اور ڈیوٹی پر تعینات اہلکاروں .... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

کو الرٹ رکھیں۔ انہوں نے کہا پاکستان اور چین کے درمیان دیرینہ دوستی پر زور دیتے ہوئے گورنر مندوخیل نے دونوں ممالک کے روشن مستقبل کو محفوظ بنانے پر زور دیا۔ قبل ازیں چینی قونصلیٹ جنرل کراچی نے گورنر بلوچستان سے ٹیلیفونک رابطہ کیا۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ چین کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے سے بلوچستان کی ترقی کی رفتار تیز ہو سکتی ہے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے عوام پر زور دیا کہ وہ صوبے بھر میں امن و آشتی کو برقرار رکھنے کیلئے حکومتی کوششوں میں تعاون کریں کیونکہ حکومت اور عوام کی مشترکہ کاوشیں ہی بلوچستان کو دیرپا امن اور محبت کا گہوارہ بنا سکتی ہیں۔ گورنر مندوخیل نے قانون نافذ کرنے والے اداروں پر زور دیا کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ موثر رابطے برقرار رکھیں تاکہ صوبے میں امن و امان کی مجموعی صورتحال برقرار رہے۔ دریں اثناء آن لائن کے مطابق گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اس بات پر افسوس کیا کہ صوبے کا سب سے بڑا مقابلہ جاتی امتحانی ادارہ ہونے کے باوجود بلوچستان پبلک سروس کمیشن اپنے ایک بڑے امتحانی ہال سے محروم ہے۔ پبلک سروس کمیشن نہ صرف نوجوانوں کیلئے امید کی کرن ہے بلکہ مختلف سرکاری اداروں کیلئے قابل اور باصلاحیت افسران کے انتخاب میں بھی اس کا کلیدی کردار ہے۔ کمیشن کے ہر ممبر کی ذمہ داری ہے کہ وہ میرٹ کی پاسداری کو یقینی بنانے کیلئے بلاتفریق اور تعصب اپنا کردار ادا کریں تاکہ حق اس کے حقدار تک پہنچ سکے۔ چیئرمین بلوچستان پبلک سروس کمیشن جسٹس (ر) مہتا کیلاش ناتھ کوہلی سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کے دوران کیا۔ ملاقات میں کمیشن کی کارکردگی، بڑے امتحانی ہال کے قیام، میرٹ کی پاسداری، درپیش مالی مسائل، امتحانات اور انٹرویوز کے طریقہ کار اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

لونی: فورسز کی گاڑی پر حملہ قابل مذمت ہے، گورنر

خوف و ہراس پھیلانے کی کوششوں کو ناکام بنایا جائیگا، بیان

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان نے ضلع دکی تحصیل لونی کے علاقے گلی بختیار خان میں فرنٹیئر کور (ایف سی) کی گاڑی پر دھماکے میں 5 سیکورٹی اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے میں خوف و ہراس پھیلانے کی تمام کوششوں کو ناکام بنایا جائیگا۔ انہوں نے دہشت گردی اور تخریب کاری ہر قسم کو قابل مذمت قرار .... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

دیا۔ گورنر بلوچستان نے تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں پر زور دیا کہ وہ عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے سخت اقدامات کریں۔ گورنر مندوخیل نے شہداء سے اظہار تعزیت اور سوگوار خاندانوں سے اظہار یکجہتی کیا۔

گورنر سے یونیورسٹی آف کیمرج اسکول کلر کہار کے ممبر بورڈ آف گورننس کی ملاقات

جعفر خان مندوخیل سے یونس بلوچ اور چوہدری شبیر نے گورنر ہاؤس میں ملاقات کی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل سے یونیورسٹی آف کیمرج اسکول اینڈ کالج کلر کہار کے ممبر بورڈ آف گورننس ایڈووکیٹ فرید افغان وزیراعلیٰ بلوچستان کے فوکل پرسن میر یونس بلوچ مسلم لیگ ن بلوچستان کے ترجمان صوبائی سیکرٹری اطلاعات چوہدری شبیر نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی ملاقات میں گورنر بلوچستان نے فرید افغان کو بورڈ ممبر بننے پر مبارکباد دی اس موقع پر فرید افغان نے مذکوری ایجوکیشن انسٹیٹیوٹ .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

کے بارے میں بریفنگ دی اور بلوچستان کے غریب اور نادار طلباء کے لئے مدینہ فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام تعلیمی اداروں میں سہولیات کی فراہمی اور انہیں کلاس ششم سے کلاس نہم تک تعلیمی اور بورڈنگ کے اخراجات سمیت انہیں بہتر سے بہتر سہولیات فراہم کرنے کے بارے میں بتایا گیا جس پر گورنر بلوچستان نے مذکورہ انسٹی ٹیوٹ کی کاوشوں کو سراہا مزید برآں میر چاکر خان یونیورسٹی میں جاری منصوبوں اور موجودہ وی سی کی جانب سے یونیورسٹی کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے کی جانے والی کوششوں کو سراہا گیا اس موقع پر گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے ایڈووکیٹ فرید افغان کی تعلیم کے شعبے میں خدمات کو صوبے کے طلباء کیلئے استعمال کرنے پر زور دیا۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 بدھ، 28 رمضان المبارک 1447ھ، 18 مارچ 2026ء نمبر 77

28 فروری سے 5615 پاکستانی ایران سے بحفاظت وطن واپس پہنچ چکے، سرفراز بگٹی

آنیوالے مسافروں کو خوراک اور دیگر ضروری سہولیات فراہم، بہترین انداز میں دیکھ بھال کی گئی

وطن واپسی کو ایک منظم اور مربوط حکومتی کاوش کا نتیجہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایران سے پاکستانی شہریوں کی وطن واپسی کو ایک منظم اور مربوط حکومتی کاوش کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ 28 فروری سے گزشتہ رات تک مجموعی طور پر 5615 پاکستانی شہری ایران سے ضلع گوادر اور ضلع چاغی کے راستے بحفاظت وطن واپس پہنچ چکے ہیں جبکہ 2117 ایرانی ڈرائیورز سمیت 431 دیگر غیر ملکی شہری بھی ایران سے پاکستان میں داخل ہوئے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ضلعی انتظامیہ گوادر اور چاغی کی بروقت اور موثر کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ آنے والے مسافروں کی بہترین انداز میں دیکھ بھال کی گئی، انہیں قیام، خوراک اور دیگر ضروری سہولیات فراہم کی گئیں اور ان کی محفوظ منتقلی کو یقینی بنایا گیا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان سرحدی کراسنگ پوائنٹس پر مسافروں کی سہولت، تحفظ اور آرام کے لیے مکمل طور پر متحرک ہے اور تمام متعلقہ ادارے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام دے رہے ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت سرحدی امور کے موثر انتظام، عوامی سہولیات کی فراہمی اور مسافروں کی فلاح و بہبود کو ہر صورت یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | بدھ 28 رمضان 1447ھ 18 مارچ 2026ء صفحات 08 | شمارہ 254

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

ایران کشیدگی مجموعی طور پر 5615 پاکستانی وطن واپس پہنچے، وزیراعلیٰ

سرحد سے پاکستان میں داخل ہونیوالوں میں ایرانی شہری بھی شامل ہیں، قیام، خوراک سمیت تمام سہولیات فراہم کیں

تمام متعلقہ ادارے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام دے رہے ہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایران سے پاکستانی شہریوں کی بڑے پیمانے پر وطن واپسی کو ایک منظم اور مربوط حکومتی کاوش کا نتیجہ قرار دیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر انہوں نے بتایا کہ 28 فروری سے گزشتہ رات تک مجموعی طور پر 5615 پاکستانی......

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

شہری ایران سے ضلع گوادر اور ضلع چاغی کے راستے بحفاظت وطن واپس پہنچ چکے ہیں جبکہ 2117 ایرانی ڈرائیورز سمیت 431 دیگر غیر ملکی شہری بھی ایران سے پاکستان میں داخل ہوئے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے ضلعی انتظامیہ گوادر اور چاغی کی بروقت اور موثر کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ آنے والے مسافروں کی بہترین انداز میں دیکھ بھال کی گئی، انہیں قیام، خوراک اور دیگر ضروری سہولیات فراہم کی گئیں اور ان کی محفوظ منتقلی کو یقینی بنایا گیا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان سرحدی کراسنگ پوائنٹس پر مسافروں کی سہولت، تحفظ اور آرام کے لیے مکمل طور پر متحرک ہے اور تمام متعلقہ ادارے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام دے رہے ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت سرحدی امور کے موثر انتظام، عوامی سہولیات کی فراہمی اور مسافروں کی فلاح و بہبود کو ہر صورت یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کا ملک نعیم بازئی سے اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم بازئی کے والد کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے منگل کو وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی اور لواحقین سے تعزیت کے لئے ان کی رہائش گاہ پہنچے، جہاں انہوں نے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ نے مرحوم کے درجات کی بلندی اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا کی انہوں نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ سوگوار خاندان کے ساتھ برابر کے شریک ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔۔۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 96 | بدھ، 28 رمضان المبارک، 18 مارچ 2026، صفحات 8 قیمت 40 روپے

ایران سے 5615 پاکستانی شہری بحفاظت وطن واپس پہنچ چکے ہیں، وزیر اعلیٰ

بڑے پیمانے پر پاکستانی شہریوں کی بحفاظت واپسی منظم و مربوط حکومتی کاوشوں کا نتیجہ ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایران سے پاکستانی شہریوں کی بڑے پیمانے پر وطن واپسی کو ایک منظم اور مربوط حکومتی کاوش کا نتیجہ قرار دیا ہے، سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر انہوں نے بتایا کہ 28 فروری سے گزشتہ رات تک مجموعی طور پر (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

5615 پاکستانی شہری ایران سے ضلع گوادر اور ضلع چاغی کے راستے بحفاظت وطن واپس پہنچ چکے ہیں جبکہ 2117 ایرانی ڈرائیورز سمیت 431 دیگر غیر ملکی شہری بھی ایران سے پاکستان میں داخل ہوئے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ضلعی انتظامیہ گوادر اور چاغی کی بروقت اور موثر کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ آنے والے مسافروں کی بہترین انداز میں دیکھ بھال کی گئی، انہیں قیام، خوراک اور دیگر ضروری سہولیات فراہم کی گئیں اور ان کی محفوظ منتقلی کو یقینی بنایا گیا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان سرحدی کراسنگ پوائنٹس پر مسافروں کی سہولت، تحفظ اور آرام کے لیے مکمل طور پر متحرک ہے اور تمام متعلقہ ادارے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام دے رہے ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت سرحدی امور کے موثر انتظام، عوامی سہولیات کی فراہمی اور مسافروں کی فلاح و بہبود کو ہر صورت یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔

وزیر اعلیٰ کی ملک نعیم بازئی کی رہائش گاہ پر جا کر تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم بازئی کے والد کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ گزشتہ روز وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی اور لواحقین سے تعزیت کیلئے ان کی رہائش گاہ پہنچے، جہاں انہوں نے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے مرحوم کے درجات کی بلندی اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی انہوں نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ سوگوار خاندان کے ساتھ برابر کے شریک ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اہل خانہ کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر سی پی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | بدھ 18 / مارچ 2026ء بمطابق 28 رمضان المبارک 1447ھ | شمارہ نمبر 77

دہشتگردی کیخلاف جنگ کو ہر صورت منطقی انجام تک پہنچایا جائیگا، سرفراز بگٹی

سیکورٹی فورسز ملک میں پائیدار امن کے قیام کیلئے جدوجہد جاری رکھیں گی، وزیراعلیٰ کی شہید ایف سی اہلکاروں کی نماز جنازہ کے بعد گفتگو

لورالائی (خ ن) ضلع لورالائی کے علاقے لونی کے قریب بختیار خان میں ہونے والے افسوسناک بم دھماکے نے ملک بھر میں سوگ کی فضا قائم کر دی۔ دھماکے کے نتیجے میں فرنٹیئر کور (ایف سی) کے بہادر جوانوں نے وطن کے دفاع میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ شہداء کی نماز جنازہ پورے فوجی اعزاز کے ساتھ ادا کی گئی، جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر بلوچستان، آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ)، ڈی آئی جی پولیس لورالائی ریجن، کمشنر لورالائی ڈویژن، ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ، اسسٹنٹ کمشنر لورالائی ندیم اکرم، قبائلی وسماجی رہنما سردار معصوم خان ترین سمیت بقیہ نمبر 46 صفحہ 5 پر

اعلیٰ سول وعسکری حکام اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ نماز جنازہ کے بعد شہداء کو سرکاری اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کیا گیا۔ اس موقع پر فضا سوگواری اور شرکاء نے شہداء کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ کو ہر صورت منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا اور شہداء کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جانے دی جائیں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ سیکورٹی فورسز ملک میں پائیدار امن کے قیام کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گی اور دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا جائے گا۔ اس موقع پر شہداء کے درجات کی بلندی اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے خصوصی دعائیں بھی کی گئیں۔ سول وعسکری حکام اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ نماز جنازہ کے بعد شہداء کو سرکاری اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کیا گیا۔ اس موقع پر فضا سوگواری اور شرکاء نے شہداء کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ کو ہر صورت منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا اور شہداء کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جانے دی جائیں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ سیکورٹی فورسز ملک میں پائیدار امن کے قیام کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گی اور دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا جائے گا۔ اس موقع پر شہداء کے درجات کی بلندی اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے خصوصی دعائیں بھی کی گئیں۔

ایران سے مجموعی طور پر 5615 پاکستانی شہری وطن پہنچ گئے، وزیراعلیٰ

حکومت سرحدی امور کے موثر انتظام اور سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ایران سے پاکستانی شہریوں کی بڑے پیمانے پر وطن واپسی کو ایک منظم اور مربوط حکومتی کاوش کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر انہوں نے بتایا کہ 28 فروری سے گزشتہ رات تک مجموعی طور پر 5615 پاکستانی شہری ایران سے ضلع گوادر اور ضلع چاغی کے راستے بحفاظت وطن واپس پہنچ چکے ہیں جبکہ 2117 ایرانی ڈرائیورز سمیت 431 دیگر غیر ملکی شہری بھی ایران سے پاکستان میں داخل ہوئے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے ضلعی انتظامیہ گوادر اور چاغی کی بروقت بقیہ نمبر 33 صفحہ 5 پر

اور موثر کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ آنے والے مسافروں کی بہترین انداز میں دیکھ بھال کی گئی، انہیں قیام، خوراک اور دیگر ضروری سہولیات فراہم کی گئیں اور ان کی محفوظ منتقلی کو یقینی بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان سرحدی کراسنگ پوائنٹس پر مسافروں کی سہولت، تحفظ اور آرام کے لئے مکمل طور پر متحرک ہے اور تمام متعلقہ ادارے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام دے رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت سرحدی امور کے موثر انتظام، عوامی سہولیات کی فراہمی اور مسافروں کی فلاح و بہبود کو ہر صورت یقینی بنانے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | بدھ 18 مارچ 2026ء بمطابق 28 رمضان المبارک 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-77

وزیراعلیٰ بلوچستان

ایران سے پانچ ہزار چھ سو 15 شہری گوادر اور چاغی کے راستے پاکستان میں داخل ہوئے ہیں

ایران سے پاکستانی شہریوں کی بڑے پیمانے پر وطن واپسی ایک منظم اور مربوط حکومتی کاوش کا نتیجہ ہے، سرفراز بگٹی

2117 ایرانی ڈرائیورز سمیت 431 دیگر غیر ملکی شہری بھی ایران سے پاکستان میں داخل ہوئے ہیں، ایکس پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایران سے پاکستانی شہریوں کی بڑے پیمانے پر وطن واپسی کو ایک منظم اور مربوط حکومتی کاوش کا نتیجہ قرار دیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر انہوں نے بتایا کہ 28 فروری سے گزشتہ رات تک مجموعی

(بقیہ نمبر15 صفحہ نمبر2پر)

طور پر 5615 پاکستانی شہری ایران سے ضلع گوادر اور ضلع چاغی کے راستے بحفاظت وطن واپس پہنچ چکے ہیں جبکہ 2117 ایرانی ڈرائیورز سمیت 431 دیگر غیر ملکی شہری بھی ایران سے پاکستان میں داخل ہوئے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے ضلعی انتظامیہ گوادر اور چاغی کی بروقت اور مؤثر کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ آنے والے مسافروں کی بہترین انداز میں دیکھ بھال کی گئی، انہیں قیام، خوراک اور دیگر ضروری سہولیات فراہم کی گئیں اور ان کی محفوظ منتقلی کو یقینی بنایا گیا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان سرحدی کراسنگ پوائنٹس پر مسافروں کی سہولت، تحفظ اور آرام کے لیے مکمل طور پر متحرک ہے اور تمام متعلقہ ادارے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام دے رہے ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت سرحدی امور کے مؤثر انتظام، عوامی سہولیات کی فراہمی اور مسافروں کی فلاح و بہبود کو ہر صورت یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

No. 7

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 بدھ 18 مارچ 2026ء بمطابق 28 رمضان 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 77

پاکستانی شہریوں کی محفوظ واپسی ہماری اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

سرحدی پوائنٹس پر مسافروں کی سہولت اور تحفظ ہر صورت یقینی ہے تمام ادارے ہم آہنگی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں سرانجام دے رہے ہیں

ضلعی انتظامیہ گوادر و چاغی کی بروقت کارکردگی قابل ستائش ہے ہم عوام کی فلاح و بہبود کے لیے تمام دستیاب وسائل استعمال کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایران سے پاکستانی شہریوں کی بڑے پیمانے پر وطن واپسی کو ایک منظم اور مربوط حکومتی کاوش کا نتیجہ قرار دیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر انہوں نے بتایا کہ 28 فروری سے گزشتہ رات تک مجموعی طور پر 5615 پاکستانی شہری ایران سے ضلع گوادر اور ضلع چاغی کے راستے بحفاظت وطن واپس پہنچ چکے ہیں جبکہ 2117 ایرانی ڈرائیورز سمیت 431 دیگر غیر ملکی شہری بھی ایران سے پاکستان میں داخل ہوئے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ضلعی انتظامیہ گوادر اور چاغی کی بروقت اور موثر کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ آنے والے مسافروں کی بہترین انداز میں دیکھ بھال کی گئی، انہیں قیام، خوراک اور دیگر ضروری سہولیات فراہم کی گئیں اور ان کی محفوظ منتقلی کو یقینی بنایا گیا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان سرحدی کراسنگ پوائنٹس پر مسافروں کی سہولت، تحفظ اور آرام کے لیے مکمل طور پر متحرک ہے اور تمام متعلقہ ادارے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام دے رہے ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت سرحدی امور کے موثر انتظام، عوامی سہولیات کی فراہمی اور مسافروں کی فلاح و بہبود کو ہر صورت یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد حیدر امین

بانی: سید فصیح اقبال

جلد 81 | بدھ 18 مارچ 2026ء 28 رمضان 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 77

صوبائی حکومت سرحدی امور کے موثر انتظام کو یقینی بنائے گی

وزیراعلیٰ بلوچستان

میر سرفراز بگٹی نے ایران سے پاکستانی شہریوں کی بڑے پیمانے پر وطن واپسی کو ایک منظم اور مربوط حکومتی کاوش کا نتیجہ قرار دیا ہے

آنے والے مسافروں کی بہترین انداز میں دیکھ بھال کی گئی، انہیں قیام، خوراک اور دیگر ضروری سہولیات فراہم کی گئیں

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایران سے پاکستانی شہریوں کی بڑے پیمانے پر وطن واپسی کو ایک منظم اور مربوط حکومتی کاوش کا نتیجہ قرار دیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر انہوں نے بتایا کہ 28 فروری سے گزشتہ رات تک مجموعی طور پر 5615 پاکستانی شہری ایران سے ضلع گوادر اور ضلع چاغی کے راستے بحفاظت وطن واپس پہنچ چکے ہیں جبکہ 2117 ایرانی ڈرائیورز سمیت 431 دیگر غیر ملکی شہری بھی ایران سے پاکستان میں داخل ہوئے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے ضلعی انتظامیہ گوادر اور چاغی کی بروقت اور موثر کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ آنے والے مسافروں کی بہترین انداز میں دیکھ بھال کی گئی، انہیں قیام، خوراک اور دیگر ضروری سہولیات فراہم کی گئیں اور ان کی محفوظ منتقلی کو یقینی بنایا گیا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان سرحدی کراسنگ پوائنٹس پر مسافروں کی سہولت، تحفظ اور آرام کے لیے مکمل طور پر متحرک ہے اور تمام متعلقہ ادارے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام دے رہے ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت سرحدی امور کے موثر انتظام، عوامی سہولیات کی فراہمی اور مسافروں کی فلاح و بہبود کو ہر صورت یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 9

روزنامہ میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | بدھ 18 مارچ 2026ء، 28 رمضان المبارک 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 197

وزیراعلیٰ بلوچستان

سرحدی کراسنگ پوائنٹس پر مسافروں کی سہولت کیلئے حکومت متحرک ہے

28 فروری سے گزشتہ رات تک مجموعی طور پر 5615 پاکستانی شہری ایران سے ضلع گوادر اور ضلع چاغی کے راستے بحفاظت وطن واپس پہنچ چکے ہیں جبکہ 2117 ایرانی ڈرائیورز سمیت 431 دیگر غیر ملکی شہری بھی ایران سے پاکستان میں داخل ہوئے ہیں، میر سرفراز بگٹی

متعلقہ ادارے باہمی ہم آہنگی کیساتھ اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام دے رہے ہیں، حکومت سرحدی امور کے مؤثر انتظام، عوامی سہولیات کی فراہمی اور مسافروں کی فلاح و بہبود کو ہر صورت یقینی بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایران سے پاکستانی شہریوں کی بڑے پیمانے پر وطن واپسی کو ایک منظم اور مربوط حکومتی کاوش کا نتیجہ قرار دیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر انہوں نے بتایا کہ 28 فروری سے گزشتہ رات تک مجموعی طور پر 5615 پاکستانی شہری ایران سے ضلع گوادر اور ضلع چاغی کے راستے بحفاظت وطن واپس پہنچ چکے ہیں جبکہ 2117 ایرانی ڈرائیورز سمیت 431 دیگر غیر ملکی شہری بھی ایران سے پاکستان میں داخل ہوئے ہیں (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان نے ضلعی انتظامیہ گوادر اور چاغی کی بروقت اور مؤثر کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ آنے والے مسافروں کی بہترین انداز میں دیکھ بھال کی گئی، انہیں قیام، خوراک اور دیگر ضروری سہولیات فراہم کی گئیں اور ان کی محفوظ منتقلی کو یقینی بنایا گیا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان سرحدی کراسنگ پوائنٹس پر مسافروں کی سہولت، تحفظ اور آرام کے لیے مکمل طور پر متحرک ہے اور تمام متعلقہ ادارے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام دے رہے ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت سرحدی امور کے مؤثر انتظام، عوامی سہولیات کی فراہمی اور مسافروں کی فلاح و بہبود کو ہر صورت یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily:
Bullet No. 1
Dated:
Page No. 10

Balochistan Times
of 92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1402 QUETTA Wednesday March 18, 2026 / Ramazan 28, 1447 Rs: 30

5,615 Pakistani safely returned from Iran via Gwadar & Chagai: Bugti

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Tuesday has termed the large-scale repatriation of Pakistani citizens from Iran as a result of an organized and coordinated government effort.

He said on social networking site X that a total of 5615 Pakistani citizens have safely returned home from Iran via Gwadar and Chagai districts since February 28 till last night, while 431 other foreign citizens, including 2117 Iranian drivers, have also entered Pakistan from Iran.

The Balochistan Chief Minister praised the timely and effective performance of the district administrations of Gwadar and Chagai and said that the arriving passengers were taken care of in the best possible manner, they were provided with accommodation, food and other necessary facilities and their safe transfer was ensured.

He said that the government is fully mobilized for the convenience, safety and comfort of passengers and all the concerned agencies are performing their responsibilities efficiently with mutual coordination.

The Chief Minister reiterated the commitment that the government is utilizing all available resources to ensure effective management of border affairs, provision of public facilities and welfare of passengers at all costs.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 18 MAR 2026 Page No. 11

بارکھان میں قیامِ امن حکومت کی اولین ترجیح ہے، سردار کھیتران

جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں عمل میں لائی جائیں، آئی جی پولیس سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمن کھیتران اور آئی جی پولیس کے درمیان پہلی ملاقات منعقد ہوئی، جس میں دونوں شخصیات آمنے سامنے بیٹھ کر ضلع بارکھان سمیت صوبے میں امن وامان کی مجموعی صورتحال پر تفصیلی اور جامع تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر قانون نافذ کرنے والے اداروں اور ضلعی انتظامیہ کے درمیان بہتر کوآرڈینیشن کو ناگزیر قرار دیا گیا تاکہ علاقے میں پائیدار امن کو یقینی بنایا جا سکے۔ صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بارکھان میں قیام امن حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت دی کہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں عمل میں لائی جائیں اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ آئی جی پولیس نے اس موقع پر صوبائی وزیر کو بارکھان اور دیگر علاقوں میں امن وامان کی موجودہ صورتحال، جاری سیکیورٹی اقدامات، پولیس کی کارکردگی اور درپیش چیلنجز کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ امن کے قیام کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کی جاری ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

منصوبوں میں مزید بہتری لانے کیلئے جدوجہد کی ضرورت ہے' بخت کاکڑ

دکی بختیار آباد، بم دھماکے میں سیکورٹی فورسز کی شہادت قابل مذمت ہے' صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے ڈیپارٹ ریڈیالوجی کی کارکردگی جاری طبی سہولیات اور مستقبل کے منصوبوں کے حوالے سے مزید بہتری لانے کیلئے جدوجہد کی ضرورت ہے انہوں نے عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے محکمہ کی کارکردگی کو مزید موثر بنانے پر زور دیا دکی کے علاقے بختیار آباد بم دھماکے میں سیکورٹی فورسز کی شہادت قابل مذمت ہے ان کا خون ضرور رنگ لائے گا حکومت دہشتگردوں کے خلاف آخر حد .... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

تک جائے گی' ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈیپارٹ ریڈیالوجی پر بریفنگ کے موقع پر بات

چیت کرتے ہوئے کیا صوبائی وزیر نے متعلقہ افسران پر زور دیا ہے کہ وہ عوام کی سہولیات اور مشکلات حل کرنے کیلئے بھرپور کوشش کریں اور جہاں کی ہے یا وسائل کی ضرورت ہے ہم ضرور فراہم کرینگے لیکن کوتاہی اور لاپرواہی کسی بھی صورت برداشت کرینگے اور نہ ہی اس پر خاموش بیٹھیں گے اس وقت بلوچستان کی عوام کی نظریں حکومت پر ہے اور ہر شخص کی یہ خواہش ہے کہ ہمیں صحیح اور مفت علاج اور معالجہ فراہم ہو سکے ہم نے یہ عہد کیا ہے کہ عوام کی سہولیات کیلئے تمام تر کوششوں کو بروئے کار لائینگے اس موقع پر محکمہ کی جانب سے بریفنگ دی گئی اور صوبائی وزیر سے کچھ وسائل فراہم کرنے کی اپیل کی گئی جس پر صوبائی وزیر نے کہا ہے کہ حکومت محدود وسائل میں رہ کر تمام ہسپتالوں کے کمزوریوں کو ختم کر کے عوام کو سہولیات فراہم کر رہی ہے دریں اثناء صوبائی وزیر نے تحصیل لونی کے علاقے کلی بختیار خان میں ایف سی کی گاڑی پر ہونے والے دھماکے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ واقعہ نہایت افسوسناک اور بزدلانہ ہے جس میں ملک کے بہادر سیکورٹی اہلکار شہید ہوئے جتنی مذمت کی جائے وہ کم ہے۔

دکی میں ایف سی گاڑی پر حملہ بزدلانہ فعل ہے' ولی محمد نورزئی

اوچھے ہتھکنڈوں سے بہادر فورسز اور قوم کے حوصلے پست نہیں کیے جا سکتے

شہداء کے خون کا حساب لینے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے' رکن صوبائی اسمبلی

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رکن صوبائی اسمبلی اور پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی نے دکی کے علاقے کلی بختیار خان میں ایف سی کی گاڑی پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

اسے ایک بزدلانہ اور افسوسناک فعل قرار دیا ہے۔ اپنے ایک مذمتی بیان میں انہوں نے کہا کہ وطن عزیز کی حفاظت پر مامور جوانوں کو نشانہ بنانا بزدلی کی انتہاء ہے، لیکن ایسے اوچھے ہتھکنڈوں سے ہماری بہادر فورسز اور قوم کے حوصلے پست نہیں کیے جا سکتے انہوں نے واضح کیا کہ دشمن قوتیں ملک میں بدامنی پھیلانے کی ناپاک کوششوں میں مصروف ہیں، تاہم سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں ضائع نہیں جائیں گی اور ریاست دشمن عناصر کو ان کے کیے کی سزا ضرور ملے گی۔ حاجی ولی محمد نورزئی نے اس افسوسناک واقعے میں جامِ شہادت نوش کرنے والے اہلکاروں کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہداء نے ملک وقوم کے مستقبل کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے، جس پر پوری قوم کو فخر ہے۔ انہوں نے شہداء کے لواحقین سے گہری ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند فرمائے اور غمزدہ خاندانوں کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت عطا فرمائے۔

گوٹھ تنوں جمالی، عبدالجبار جمالی میں بلیک ٹاپ منصوبہ جاری ہے' فیصل جمالی

منصوبے کی تکمیل سے سفری مشکلات میں کمی آئے گی' صوبائی وزیر

عوام سے کیے وعدوں پر عملدرآمد جاری ہے' جائزہ کے موقع پر گفتگو

اوستہ محمد (آن لائن) صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ گوٹھ تنوں خان جمالی، گوٹھ درمحمد اور عبدالجبار جمالی میں بلیک ٹاپ روڈ کی تعمیر کا اہم منصوبہ جاری ہے، جس سے علاقے کے عوام کو آمدورفت میں نمایاں سہولت میسر آئے گی یہ منصوبہ علاقائی ترقی کی جانب ایک اہم قدم ہے، جس سے نہ صرف سفری مشکلات میں کمی آئے گی بلکہ روزمرہ زندگی اور معیشت پر بھی مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ الیکشن میں عوام سے کیے وعدوں پر عملی کام شروع ہے .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

عوام کے ساتھ ہیں پیپلز پارٹی عوام کی پارٹی ہے۔ اہل علاقہ کی جانب سے اس عوامی فلاحی منصوبے پر بھرپور اظہار تشکر کیا گیا، جن میں کونسلر اکبر علی جمالی، موسن جمالی اور حکا خان جمالی شامل ہیں، جنہوں نے اس اقدام کو خوش آئند قرار دیا۔ یہ منصوبہ عبد الستار منگولی (ایکسین) اور فقیر محمد عمرانی (ایس ڈی او) اور کنٹریکٹر میر عبدالسلام جمالی کی زیر نگرانی میں مکمل کیا جا رہا ہے، جبکہ متعلقہ عملہ بھی کام کی بروقت تکمیل کے لئے بھرپور کردار ادا کر رہا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 18 MAR 2026 Page No. 12

سرکاری محکموں میں شفافیت اولین ترجیح ہے، سلیم کھوسہ

ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر اور ناقص کام کسی صورت برداشت نہیں، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کا فوری حل اور سرکاری محکموں میں شفافیت ان کی اولین ترجیح ہے ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر اور ناقص کام کی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، یہ بات انہوں نے پارٹی کارکنوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' سڑکوں، عمارتوں اور دیگر ترقیاتی اسکیموں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے اور ہر .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

منصوبے کی نگرانی موثر انداز میں کی جائے عوام کے ٹیکس کا پیسہ عوامی فلاح پر خرچ ہونا چاہیے۔ صوبائی وزیر کا کہنا تھا کہ دوردراز علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے خصوصی پیکج تیار کیا جارہا ہے تاکہ پسماندہ اضلاع بھی ترقی کے ثمرات سے مستفید ہوسکیں بہتر رابطہ سڑکیں نہ صرف عوام کی زندگی آسان بناتی ہیں بلکہ صوبے میں امن، تجارت اور ترقی کو بھی فروغ دیتی ہیں۔ میر سلیم کھوسہ نے عوام سے براہ راست رابطے کو اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کے دروازے ہر شہری کے لئے کھلے ہیں اور جائز شکایات پر فوری کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

صوبائی وزیر پی ایچ ای کی آئی جی بلوچستان سے ملاقات

بارکھان سمیت صوبے میں امن و امان کی مجموعی صورتحال پر تفصیلی اور جامع تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمان کھیتران اور آئی جی پولیس کے درمیان ملاقات، جس میں دونوں شخصیات آمنے سامنے بیٹھ کر ضلع بارکھان سمیت صوبے میں امن و امان کی مجموعی صورتحال پر تفصیلی اور جامع تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران بارکھان میں امن و امان کو درپیش چیلنجز، جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتوں کی روک تھام، عوام کے جان و مال کے تحفظ اور سیکیورٹی نظام کو مزید موثر بنانے کے حوالے سے مختلف امور .... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

زیر غور آئے۔ اس موقع پر قانون نافذ کرنے والے اداروں اور ضلعی انتظامیہ کے درمیان بہتر کوآرڈینیشن کو ناگزیر قرار دیا گیا تاکہ علاقے میں پائیدار امن کو یقینی بنایا جا سکے صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمن کھیتران نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بارکھان میں قیام امن حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت دی کہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں عمل میں لائی جائیں اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت پولیس کو درکار وسائل اور ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی تاکہ امن و امان کی صورتحال کو مزید بہتر بنایا جا سکے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 18 MAR 2026

Page No. 13

بلوچستان انفارمیشن کمیشن کو 30 دن کے اندر فعال بنایا جائے، ہائیکورٹ

تین ارکان تنخواہیں اور مراعات حاصل کر رہے ہیں، ان کی تقرری کے باوجود کمیشن عملی طور پر فعال نہیں ہو پا رہا، عدالت عالیہ

معذور وکلاء کے بچوں کو فوری طور پر مکمل فنڈڈ اسکالرشپ پروگرام میں شامل کیا جائے، دو رکنی بینچ کا حکم

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے صوبے میں بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ 2021 کے تحت صوبائی انفارمیشن کمیشن کے قیام سے متعلق آئینی درخواست کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران عدالت کو بتایا گیا کہ درخواست گزار وکلاء کی جانب سے دائر پٹیشن میں صوبائی حکومت کو بلوچستان انفارمیشن کمیشن کے قیام، اس کے لیے فنڈز مختص کرنے، مطلوبہ عملہ تعینات کرنے اور ایکٹ کے مطابق کمیشن کے قیام کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کرنے کی ہدایت دینے کی استدعا کی گئی ہے۔ عدالت کو آگاہ کیا گیا کہ یہ آئینی درخواست 11 نومبر 2022 کو دائر کی گئی تھی اور 16 نومبر 2022 کو جواب دہندگان کو نوٹس جاری ہونے کے بعد سے اس کی سماعت جاری ہے۔ تاہم عدالت نے اس امر پر برہمی کا اظہار کیا کہ بارہا ہدایات کے باوجود ایڈووکیٹ جنرل کا دفتر معاملے میں واضح پیش رفت کرنے کے بجائے مزید مہلت طلب کرتا رہا ہے۔ ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل نے عدالت کو بتایا کہ بلوچستان انفارمیشن کمیشن کے تین ارکان کی تقرری ہو چکی ہے جبکہ دو مزید ارکان اور چیئرمین کی تقرری ابھی باقی ہے اور اس سلسلے میں نام زیر غور ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ کمیشن کے قیام کے لیے نئی اسامیوں اور بھرتیوں سے متعلق سمری وزیر اعلیٰ بلوچستان کو منظوری کے لیے ارسال کی گئی ہے اور اس پر کارروائی جاری ہے، اس لیے کمیٹی رپورٹ پیش کرنے کے لیے مزید مہلت دی جائے۔ عدالت نے ریکارڈ کا جائزہ لیتے ہوئے قرار دیا کہ بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ نمبر II آف 2021 صوبائی اسمبلی سے منظور ہونے کے بعد 16 فروری 2021 کو باقاعدہ نوٹیفائی کیا گیا تھا۔ ایکٹ کی دفعہ 18 کے مطابق حکومت اس قانون کے نفاذ کے 120 دن کے اندر بلوچستان انفارمیشن کمیشن قائم کرنے کی پابند تھی، تاہم پانچ سال سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود کمیشن تاحال مکمل نہیں کیا جا سکا۔ عدالت نے اس تاخیر پر شدید مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے ریمارکس دیے کہ کمیشن کے قیام میں غیر ضروری تاخیر کے باعث شہریوں کو معلومات کے حصول کے حق کے لیے ہائی کورٹ سے رجوع کرنا پڑتا ہے جس سے عدالتوں میں غیر ضروری مقدمات کا بوجھ بڑھ رہا ہے۔

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے معذور اور متاثرہ وکلاء کے بچوں کی تعلیمی معاونت سے متعلق آئینی درخواست کی سماعت کی۔ درخواست بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر عطاء اللہ لانگو ایڈووکیٹ نے دائر کی تھی، جس میں کامران مرتضیٰ، ریحان خان بابر، مظفر اعظم عمرانی اور سعید خان ایڈووکیٹ بھی ان کے ہمراہ عدالت میں پیش ہوئے۔ سماعت کے دوران درخواست گزار کے وکلاء نے موقف اختیار کیا کہ بعض وکلاء مستقل جسمانی معذوری کا شکار ہیں اور ریڑھ کی ہڈی کی شدید چوٹوں، حادثات یا گولی لگنے کے باعث نقل و حرکت سے قاصر ہیں، جس کی وجہ سے وہ عملی طور پر پیشہ وارانہ سرگرمیاں جاری رکھنے کے قابل نہیں رہے۔ اس لیے عدالت سے استدعا کی گئی کہ بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ (BEEF) کو ہدایت کی جائے کہ ایسے متاثرہ وکلاء اور ان کے بچوں کو فوری مالی و تعلیمی معاونت فراہم کی جائے۔ اس موقع پر ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل ذکریا خان، سی ای او بی ای ای ایف کے ہمراہ عدالت میں پیش ہوئے اور عدالت کو بتایا کہ بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ 2013 میں قائم کیا گیا تھا، جس کے پاس اس وقت تقریباً 22.5 ارب روپے کا فنڈ موجود ہے، جس سے مختلف تعلیمی اسکالرشپس فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ وکلاء کی اعلیٰ تعلیم کے لیے 600 ملین روپے جبکہ شہید وکلاء کے بچوں کے مکمل فنڈڈ وظائف کے لیے 230 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ "انتہائی کمزور کیٹیگری کے لیے اسکیم" کے تحت مستقل جسمانی معذوری اور بڑی دائمی بیماریوں میں مبتلا افراد کی معاونت بھی کی جاتی ہے۔ سی ای او بی ای ای ایف نے عدالت کو آگاہ کیا کہ 8 اگست 2016 کے کوئٹہ خودکش حملے میں شدید زخمی ہونے والے وکیل ضمیر احمد کھوکھر ایڈووکیٹ کے بچوں کو حال ہی میں بلوچستان بار کونسل کی سفارش پر مکمل فنڈڈ اسکالرشپ فراہم کیا گیا ہے۔ تاہم انہوں نے بتایا کہ موجودہ وسائل اور پالیسی کے محدود دائرہ کار کی وجہ سے مزید مستحقین کو شامل کرنے کے لیے بی ای ای ایف کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری درکار ہوگی۔ عدالت نے قرار دیا کہ درخواست گزار نے بطور صدر بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن یہ درخواست نمائندہ حیثیت میں دائر کی ہے، کیونکہ کئی وکلاء دہشت گردی یا قبائلی دشمنیوں کے باعث اپنے پیشہ وارانہ فرائض کی ادائیگی کے دوران نشانہ بنے یا معذوری کا شکار ہوئے ہیں اور وہ معاشی طور پر شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 18 MAR 2026 Page No. 14

جرائم میں ملوث عناصر کو عدالت سے سزا دلوا کر دم لیں گے ایس سی آئی ڈبلیو

کٹ پیس مارکیٹ ڈکیتی کے مقدمے میں ملوث ڈی ایس پی سی ٹی ڈی عبدالحمید کو ساتھیوں سمیت گرفتار اور 2 کروڑ 87 برآمد کر لئے ایس ایس پی

بلوچستان میں ایس او پیز کے تحت کیسز اور جرائم کی نوعیت کے حوالے سے تحقیقات کے طریقہ کار کو واضح کیا جائے، ڈاکٹر محمد سمیع ملک

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ایس ایس پی سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ ڈاکٹر محمد سمیع ملک نے کہا ہے کہ گزشتہ ڈھائی ماہ کے دوران اندھے قتل، ڈکیتی، سنگین جرائم، راہزنی، جنسی زیادتی، گاڑیاں چھیننے سمیت دیگر کیسز کو حل کرتے ہوئے 31 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے آلہ قتل، نقدی، زیورات، اسلحہ ایمونیشن اور مسروقہ گاڑیاں قبضے میں لے لیں ہے جبکہ کراچی سے گاڑیاں چھین کر بلوچستان میں فروخت کرنے والے گروہ کا قلع قمع کرتے ہوئے چھینی گئی 31 گاڑیوں میں سے 21 گاڑیاں برآمد کر لی ہماری کوشش ہے کہ ملنے والے کیسز کی .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

بہتر اور شفافیت سے تحقیقات کر کے ملزمان کو قانون کی گرفت میں لا کر انہیں قرار واقعی سزا دلائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو اپنے دفتر میں پریس کانفرنس کے دوران کیا اس موقع پر ایس ایس پی عبدالستار، آئی جی پولیس بلوچستان کے ڈائریکٹر پبلک ریلیشن شہزادہ فرحت جان احمد زئی، ایس ایچ او نظام خان، تفتیشی آفیسر گل محمد سمیت دیگر بھی موجود تھے ایس ایس پی سمیع ملک نے بتایا کہ پولیس نے اس سال مشرقی بائی پاس کے علاقے میں پیش آنے والے قتل کے واقعہ کو تحقیقات کے بعد شواہد کی روشنی میں ملزم احسان اللہ کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے پسٹل جبکہ سریاب کے علاقے میں قتل کے مقدمہ میں ملوث ملزم عبدالستان کو گرفتار کر کے پسٹل برآمد کیا گزشتہ دنوں زرغون آباد، نواں کلی کے علاقے میں 80 سالہ خاتون کو قتل کر کے نقدی اور زیورات لوٹنے والے ملزم نواز سمیع کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے لوٹی گئی نقدی، سونا اور واردات میں استعمال رسی برآمد کر لی اس کے علاوہ سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ کی ٹیم نے 11 قتل کے مقدمات میں مطلوب 10 ملزمان کو گرفتار کیا اس کے علاوہ کٹ پیس مارکیٹ میں ڈکیتی کے مقدمے میں ملوث ملزمان ڈی ایس پی سی ٹی ڈی عبدالحمید، اورنگزیب، حبیب الرحمان، محمود الحسن کو گرفتار کر کے چھینے گئے 2 کروڑ 87 روپے واردات میں استعمال ہونے والی گاڑیاں برآمد کر لی دیگر ملزمان کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

لونی، شہید ایف سی اہلکاروں کی نماز جنازہ فوجی اعزاز کیساتھ ادا

وزیر اعلیٰ، کمانڈر 12 کور، آئی جی ایف سی، ڈی آئی جی پولیس لورالائی ریجن، کمشنر لورالائی ڈویژن و دیگر کی شرکت

دہشتگردی کیخلاف جنگ کو ہر صورت منطقی انجام تک پہنچائینگے، شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائینگی، میر سرفراز بگٹی

لورالائی (خ ن) ضلع لورالائی کے علاقے لونی کے قریب بختیار خان میں ہونے والے افسوسناک بم دھماکے نے ملک بھر میں سوگ کی فضا قائم کر دی۔ دھماکے کے نتیجے میں فرنٹیئر کور (ایف سی) کے بہادر جوانوں نے وطن کے دفاع میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ شہداء کی نماز جنازہ پورے فوجی اعزاز کے ساتھ ادا کی گئی، جس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر بلوچستان، آئی جی ایف سی بلوچستان...... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

(ناتھ)، ڈی آئی جی پولیس لورالائی ریجن، کمشنر لورالائی ڈویژن، ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ، اسسٹنٹ کمشنر لورالائی ندیم اکرم، قبائلی و سماجی رہنما سردار معصوم خان ترین سمیت اعلیٰ سول و عسکری حکام اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ نماز جنازہ کے بعد شہداء کو سرکاری اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کیا گیا۔ اس موقع پر فضا سوگوار رہی اور شرکاء نے شہداء کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ کو ہر صورت منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا

ملازمین کی بروقت ترقی کارکردگی میں اہم کردار ادا کرتی ہے، سیکرٹری بلدیات

ترقیاتی کیسز کو مقررہ قواعد و ضوابط اور میرٹ کے مطابق جلد از جلد مکمل کیا جائے، عبدالرؤف بلوچ

کوئٹہ (اے پی پی) سیکرٹری بلدیات و دیہی ترقی بلوچستان، عبدالرؤف بلوچ کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں محکمہ بلدیات و دیہی ترقی کے مختلف افسران اور ملازمین کے ترقیاتی کیسز کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل بلدیات و دیہی ترقی ایوب قریشی، ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ بلدیات و دیہی ترقی ثناء اللہ قریشی سمیت دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران افسران و ملازمین کی پیشہ ورانہ ترقی اور ادارہ جاتی......... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کیلئے مختلف اہم فیصلے کیے گئے۔ شرکا کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ محکمہ میں میرٹ، شفافیت اور کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقیاتی عمل کو آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ اجلاس میں ڈائریکٹوریٹ جنرل بلدیات و دیہی ترقی بلوچستان کے تحت اسسٹنٹ (B-16) اور APS (BPS-16) کو سپرنٹنڈنٹ (BPS-17) کے عہدوں پر ترقی دینے، سینئر کلرک (BPS-14) کو اسسٹنٹ (BPS-16) کے عہدے پر ترقی دینے، جبکہ سینئر سپروائزر (BPS-14) کو ڈویلپمنٹ آفیسر (BPS-16) کے عہدے پر ترقی دینے کے کیسز پر غور کیا گیا اور ضروری اقدامات کی منظوری دی گئی۔ مزید برآں، بلوچستان رورل ڈویلپمنٹ اکیڈمی، کوئٹہ کے تحت سینئر کلرک (BPS-14) کو اسسٹنٹ (BPS-16) کے عہدے پر ترقی دینے کے معاملے کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا اور اس حوالے سے پیش رفت کے لئے ہدایات جاری کی گئیں۔

حب، پاکستان ریڈ کریسنٹ سوسائٹی کی جانب سے مستحقین میں راشن تقسیم

کمزور طبقات کی مدد کرنا ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے، سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری

حب (این این آئی) انسانیت کی خدمت کے جذبے کے تحت ریڈ کریسنٹ پاکستان کے تعاون سے ایک اہم فلاحی تقریب زہری فارم ہاؤس حب میں منعقد ہوئی، جہاں سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری چیئرپرسن انسانی حقوق قائمہ کمیٹی سینٹ برائے انسانی حقوق، وممبر پاکستان ریڈ کریسنٹ سوسائٹی نے خصوصی شرکت کی اور مستحق خاندانوں میں راشن بیگز تقسیم کیے۔ تقریب کے دوران مجموعی طور پر 500 راشن بیگز مستحق اور نادار خاندانوں میں تقسیم کیے گئے، جس سے سینکڑوں گھروں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ راشن بیگز میں بنیادی اشیاء خورد و نوش شامل تھیں تاکہ......... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

مستحقین کو رمضان المبارک اور موجودہ مہنگائی میں فوری ریلیف فراہم کیا جا سکے۔ اس موقع پر سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ معاشرے کے کمزور طبقات کی مدد کرنا ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ریڈ کریسنٹ ہمیشہ مشکل وقت میں عوام کے ساتھ کھڑی رہی ہے اور آئندہ بھی اپنی خدمات کا دائرہ وسیع کرتی رہے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ حب، لسبیلہ اور بلوچستان کے دیگر علاقوں میں فلاحی سرگرمیوں کو مزید بڑھایا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق افراد تک امداد پہنچائی جا سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ موجودہ معاشی حالات میں ایسے اقدامات نہایت ضروری ہیں اور اس میں مخیر حضرات کو بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے۔

CamScanner

معاشرے کے کمزور طبقات کی مدد کرنا ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے، سینیٹر ثمینہ

ریڈ کریسنٹ ہمیشہ عوام کے ساتھ کھڑی رہی ہے، راشن بیگز تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب

حب (این این آئی) ریڈ کریسنٹ پاکستان کے تعاون سے ایک تقریب زہری فارم ہاؤس حب میں منعقد ہوئی، جہاں سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری چیئرپرسن انسانی حقوق قائمہ کمیٹی سینیٹ برائے انسانی حقوق، وممبر پاکستان ریڈ کریسنٹ سوسائٹی نے مستحق خاندانوں میں راشن بیگز تقسیم کیے۔ تقریب کے دوران مجموعی طور پر 500 راشن بیگز مستحق اور نادار خاندانوں میں تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ معاشرے کے کمزور طبقات کی مدد کرنا ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ریڈ کریسنٹ ہمیشہ مشکل وقت میں عوام کے ساتھ کھڑی رہی ہے اور آئندہ بھی اپنی خدمات کا دائرہ وسیع کرتی رہے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ حب، لسبیلہ اور بلوچستان کے دیگر علاقوں میں فلاحی سرگرمیوں کو مزید بڑھایا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق افراد تک امداد پہنچائی جا سکے۔

کوئٹہ سے عید اسپیشل راولپنڈی کے لئے روانہ کردی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ سے راولپنڈی کے لئے عید اسپیشل ٹرین منگل کی صبح روانہ کردی گئی، ٹرین آج شام ساڑھے چار بجے راولپنڈی پہنچے گی، ٹرین کی روانگی کے وقت ریلوے اسٹیشن پر سیکورٹی کے سخت انتظامات تھے، ڈی ایس ریلوے عمران حیات خان کے مطابق عید اسپیشل ٹرین میں 600 سے زائد مسافروں کی گنجائش ہے، کوئٹہ سے 200 سے زائد مسافروں نے بکنگ کروائی ہے باقی سبی اور دیگر ریلوے اسٹیشنز پر بھی مسافر عید اسپیشل ٹرین کے حصہ بنیں گے، انھوں نے کہا کہ فاقی وزیر ریلوے کی ہدایت کے مطابق اسپیشل ٹرین میں مسافروں کو بہترین سہولیات فراہم کی جارہی ہیں، صفائی ستھرائی کے ساتھ ساتھ ٹرینوں کے اوقات کار کی پابندی کو بھی یقینی بنایا جارہا ہے۔

گوادر ضلعی انتظامیہ نے ایران جانے کے لیے رائج رہداری سسٹم بند کردیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گوادر ضلعی انتظامیہ نے ایران جانے کے لیے رائج رہداری سسٹم بند کر دیا۔ اسسٹنٹ کمشنر گوادر کے دفتر سے جاری اعلامیے کے مطابق ضلع انتظامیہ نے ایران جانے کے لیے جاری رہداری سسٹم کو تاحکم ثانی معطل کر دیا ہے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ آئندہ کسی بھی فرد کو ایران جانے کے لیے رہداری جاری نہیں کی جائے گی۔ حکام کے مطابق راہداری سسٹم کے تحت سرحدی علاقوں کے رہائشی بغیر ویزا اور پاسپورٹ کے پاکستان اور ایران کے درمیان آمدورفت کر سکتے تھے۔ یہ سہولت صرف دونوں ممالک کے سرحدی علاقوں میں بسنے والے افراد کے لیے مخصوص تھی۔ مقامی افراد کا کہنا ہے کہ راہداری سسٹم کی بندش سے سرحد کے دونوں جانب رہنے والے خاندانوں کے درمیان میل جول متاثر ہوگا اور آمدورفت میں مشکلات بڑھ جائیں گی۔

MASHRIQ QUETTA

صفا کوئٹہ پروجیکٹ سے جن نتائج کی توقع تھی وہ حاصل نہیں ہوئے، کمشنر

ماڈل منصوبے کے مثبت نتائج لانے کیلئے ادارہ اپنی منصوبہ بندی اور انتظامی امور مزید بہتر بنائے، شاہ زیب خان کاکڑ

صفا کوئٹہ باقاعدہ سروے کے ذریعے شہریوں تک پہنچے اور گھروں میں بیگز تقسیم کرکے مناسب ماہانہ فیس مقرر کرے، اجلاس میں ہدایت

عید کے موقع پر مرکزی عیدگاہوں اور امام بارگاہوں سمیت دیگر اہم مقامات پر 15 سے 20 صفائی ورکر تعینات ہوں گے، افسران کی بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب خان کاکڑ کی زیر صدارت عیدالفطر کے پیش نظر شہر میں صفائی ستھرائی اور سیکیورٹی انتظامات کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی، ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ زاہد خان، ایم ڈی جنرل منیجر صفا کوئٹہ محمد کامران، ڈی ڈی ایس میٹروپولیٹن کارپوریشن محمد انور خان اور اسسٹنٹ کمشنر پولیٹیکل کوئٹہ ڈویژن محمد کلیم اللہ کے علاوہ دیگر .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

نے شرکت کی اجلاس کے دوران کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب خان کاکڑ نے صفا کوئٹہ پروجیکٹ کے نمائندگان سے شہر میں جاری صفائی کے انتظامات پر تفصیلی بریفنگ لی انہوں نے شہر میں صفائی کی صورتحال اور ڈور ٹو ڈور کچرا کلیکشن، مشینری اور فیلڈ فورس کی موجودہ صورتحال کے بارے میں بھی جواب طلب کی کمشنر شاہ زیب خان کاکڑ نے اس موقع پر کہا کہ صفا کوئٹہ پروجیکٹ سے جس معیار کے نتائج کی توقع کی جا رہی تھی وہ حاصل نہیں ہوئے، لہٰذا ادارہ اپنی منصوبہ بندی اور انتظامی امور کو مزید بہتر بنائے تاکہ اس ماڈل منصوبے کے مثبت نتائج جلد سامنے آئیں اور شہر میں صفائی ستھرائی کے مسئلے میں مستقل بنیادوں پر بہتری لائی جا سکے۔ اس موقع پر صفا کوئٹہ کے نمائندگان نے بتایا کہ اس وقت ان کے پاس 36 سے 38 کچرا اٹھانے والی گاڑیاں موجود ہیں جبکہ مزید 20 نئی گاڑیاں جلد ہی پروجیکٹ میں شامل کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ زون ون کے کئی علاقوں میں صفائی کے دائرہ کار کو بڑھایا جا رہا ہے جن میں ملتانی محلہ اور کاسی قلعہ سمیت دیگر علاقے شامل ہیں۔ تاہم بعض علاقوں میں ریکوری کے مسائل درپیش ہیں کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے ہدایت کی کہ صفا کوئٹہ باقاعدہ سروے کے ذریعے شہریوں تک پہنچے اور گھروں میں بیگز تقسیم کرکے ایک مناسب ماہانہ فیس مقرر کرے

ایف آئی اے کی استعداد کار میں اضافہ کریں گے، ڈائریکٹر جنرل

انسانی اسمگلنگ کی روک تھام میں بلوچستان کی کارکردگی قابل ستائش ہے، عثمان انور

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ڈی جی ایف آئی اے عثمان انور نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ایف آئی اے کی استعداد کار کو بڑھایا جائے گا۔ وفاقی تحقیقاتی ادارہ کے ڈائریکٹر جنرل عثمان انور نے زونل آفس کوئٹہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے بلوچستان زون کی مجموعی کارکردگی کو سراہتے ہوئے اطمینان کا اظہار کیا۔ ڈی جی ایف آئی اے کو ڈائریکٹر بلوچستان محمد بیرام خان نے تفصیلی بریفنگ دی، جس میں جاری آپریشنز، کارکردگی اور مختلف شعبہ جات میں پیش رفت سے .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر زونل آفس کوئٹہ میں جاری تعمیراتی اور تزئین و آرائش کے کاموں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ڈی جی ایف آئی اے نے حوالہ/ ہنڈی نیٹ ورکس کے خلاف کارروائیوں کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے انسانی اسمگلنگ کی روک تھام میں ایف آئی اے بلوچستان کی کارکردگی کو سراہا۔ بجلی چوری کے خلاف جاری مہم میں زون کی کوششوں کی بھی تعریف کی گئی۔ انہوں نے بلوچستان زون کے ترقیاتی منصوبوں کے لئے مزید بجٹ فراہم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے ادارے کی استعداد کار بہتر بنانے پر زور دیا۔ ڈی جی ایف آئی اے نے افسران و اہلکاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور محنت کو خراج تحسین پیش کیا۔

MASHRIQ QUETTA

پولیو مہم کی کامیابی کیلئے والدین وعلماء کرام کو متحرک کیا جائے، ڈی سی کوئٹہ

13 اپریل سے شروع ہونے والی مہم میں ٹیمیں ذمہ داریوں کا مظاہرہ کریں

فیلڈ ٹیموں کے درمیان مکمل ہم آہنگی کو یقینی بنایا جائے، مہر اللہ بادینی

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت 13 اپریل سے شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم کے سیکیورٹی اور دیگر انتظامات کے حوالے ڈی پیک ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوئٹہ ڈاکٹر عالم خان مندوخیل، ڈپٹی ڈی ایچ او کوئٹہ ڈاکٹر بابر شاہد، ڈویژنل کوارڈینیٹر ڈبلیو ایچ او ڈاکٹر صفدر زرغون کے علاوہ دیگر متعلقہ اداروں کے افسران موجود تھے۔ اجلاس میں متعلقہ افسران کو گزشتہ پولیو مہمات میں .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

ٹیموں کی کارکردگی اور مقررہ اہداف کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بتایا گیا کہ آئندہ مہم کے دوران ضلع بھر میں 4 لاکھ 20 ہزار سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جس کے لئے 0140 سیکیورٹی اہلکار ڈیوٹی سرانجام دیں گے تاکہ ٹیموں کو مکمل تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر کو بریفنگ میں آگاہ کیا گیا کہ مہم کے دوران فیلڈ ٹیموں کی کارکردگی کو بہتر بنانے، فیک فنگر مارکنگ کی روک تھام اور مس شدہ بچوں کی نشاندہی پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ اس کے علاوہ انکاری والدین تک موثر انداز میں رسائی حاصل کرنے اور انہیں قائل کرنے کے لئے بھی جامع حکمت عملی اپنائی جائے گی۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر مہر اللہ بادینی نے ہدایت کی کہ والدین اور علماء کرام کو متحرک کیا جائے تاکہ پولیو مہم کو کامیاب بنایا جا سکے اور کوئی بھی بچہ حفاظتی قطروں سے محروم نہ رہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 18 MAR 2026 Page No. 16

بلوچستان: امراض قلب اور ذیابیطس کی بڑھتی شرح، مستقل بجٹ مختص کیا جائے، سی پی ڈی آئی

پاکستان میں غیر متعدی امراض مجموعی اموات کے 58 فیصد کا سبب، بلوچستان میں رجحان تشویشناک، دور دراز علاقوں میں تشخیص کی سہولت موجود نہیں

آئندہ مالی سال کے بجٹ میں دل کے امراض و ذیابیطس کے علاج کیلئے خصوصی منصوبہ شروع کیا جائے، سینٹر فار پیس اینڈ ڈویلپمنٹ انیشی ایٹوز

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں دل کے امراض اور ذیابیطس کی تیزی سے بڑھتی ہوئی شرح نے صحت کے شعبے میں سنگین بحران کی شکل اختیار کر لی۔ غیر سرکاری ادارے سینٹر فار پیس اینڈ ڈویلپمنٹ انیشی ایٹوز سی پی ڈی آئی نے اس صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی حکومت بقیہ نمبر 75 صفحہ 5 پر

سے مطالبہ کیا ہے کہ آئندہ مالی سال 2026-27 کے سالانہ صحت بجٹ میں دل کے امراض اور ذیابیطس کے لئے ایک مستقل اور مخصوص بجٹ مختص کیا جائے۔ ملک میں صحت، تعلیم، انسانی حقوق اور پائیدار ترقی جیسے اہم شعبوں پر کام کرنے والے غیر سرکاری ادارے سینٹر فار پیس اینڈ ڈویلپمنٹ انیشی ایٹوز نے جاری بیان میں کہا کہ پاکستان میں غیر متعدی امراض (NCDs) مجموعی اموات کے تقریباً 58 فیصد کا سبب بن رہے ہیں جبکہ بلوچستان میں یہ رجحان خاص طور پر تشویشناک ہے۔ صوبے کے دیہی اور دور دراز علاقوں میں تشخیص و اسکریننگ سہولیات کی کمی اور مہنگے علاج کے باعث شدید خلا موجود ہے۔ ان دونوں بیماریوں کے لئے مستقل بجٹ مختص نہ ہونے کی وجہ سے صوبے کی تقریباً ڈیڑھ کروڑ آبادی کا ایک بڑا حصہ بروقت اور زندگی بچانے والی ابتدائی طبی سہولیات سے محروم رہا ہے۔ ادارے کا کہنا ہے کہ دل کے امراض بدستور بلوچستان میں اموات کی بڑی وجوہات میں شامل ہیں اور اس کا بوجھ صحت کے مجموعی بجٹ کا 17 فیصد سے زائد ہے۔ اگرچہ کوئٹہ میں شیخ محمد بن زید النہیان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی نے امراض قلب کے علاج میں نمایاں سہولت فراہم کی ہے، تاہم واشک، آواران اور سوئی نیل جیسے اضلاع کے مریض آج بھی طویل فاصلوں کی وجہ سے علاج تک رسائی نہ ہونے کے باعث جان کی بازی ہار جاتے ہیں۔ دوسری جانب ذیابیطس کی بیماری بھی صوبے میں خطرناک حد تک پھیل چکی ہے جو اکثر اس وقت تشخیص ہوتی ہے جب مریض سنگین پیچیدگیوں جیسے گردوں کی ناکامی یا اعضا کے کٹنے کا شکار ہو چکا ہوتا ہے۔ اس صورتحال سے سب سے زیادہ مالی بوجھ

تربت، ضلعی محکموں کے افسران کے بغیر اجازت اسٹیشن چھوڑنے پر پابندی

ڈپٹی کمشنر کو پیشگی اطلاع دیے بغیر کسی بھی محکمے کا سربراہ متعلقہ دفتر اور اسٹیشن نہیں چھوڑ سکتا، اعلامیہ

تربت (نمائندہ انتخاب) ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی کے چارج سنبھالتے ہی سخت اقدامات، افسران کو بغیر اجازت اسٹیشن چھوڑنے پر پابندی، ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی نے چارج سنبھالتے ہی انتظامی امور میں بہتری کے لیے اہم اور سخت اقدامات کا آغاز کر دیا ہے جس کے تحت تمام محکموں کے سربراہان کو بغیر پیشگی اجازت اسٹیشن چھوڑنے سے روک دیا گیا ہے، ضلعی انتظامیہ کی جانب بقیہ نمبر 54 صفحہ 5 پر

سے جاری اعلامیے کے مطابق کسی بھی لائن ڈیپارٹمنٹ کا سربراہ اپنے متعلقہ دفتر یا اسٹیشن کو بغیر ڈپٹی کمشنر کو پیشگی اطلاع دیے نہیں چھوڑ سکے گا۔ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ اس اقدام کا مقصد سرکاری امور کی مؤثر انجام دہی، ادارہ جاتی ہم آہنگی اور ضرورت کے وقت ذمہ دار افسران کی دستیابی کو یقینی بنانا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت کی ہے کہ وہ ان احکامات پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنائیں بصورت دیگر خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جا سکتی ہے۔

Zamana Quetta

حکومت بلوچستان نے رکھنی میں 'میونسپل کمیٹی ڈیرہ کھیتران' کے قیام کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا

نئی میونسپل کمیٹی کی حدود کا تعین مکمل، باقاعدہ اطلاق اگلے بلدیاتی انتخابات کی نئی حلقہ بندیوں سے ہوگا

کوئٹہ (یو این اے) حکومت بلوچستان کے محکمہ لوکل گورنمنٹ، رورل ڈویلپمنٹ اینڈ ایگرو ولیجز ڈیپارٹمنٹ نے ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے ضلع بارکھان کے علاقے رکھنی میں میونسپل کمیٹی ڈیرہ کھیتران کے قیام کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ سیکرٹری لوکل گورنمنٹ عبدالرؤف بلوچ کی جانب سے جاری کردہ اس اعلامیے کے مطابق، یہ فیصلہ بلوچستان لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2010 کے سیکشن 7، 8 اور 10 کے تحت حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد کیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن میں واضح کیا گیا ہے کہ نئی میونسپل کمیٹی ڈیرہ کھیتران رکھنی کی حدود کا تعین مردم شماری 2017 اور 2023 کے بلاک کوڈز کی روشنی میں کیا گیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 18 MAR 2026

Page No. 17

سرحدی اضلاع سے راہداری پر ایران جانے کا سلسلہ ختم

چاغی، گوادر اور پنجگور کے لوگ رشتہ داروں سے ملنے کیلئے راہداری پر ایران جاتے تھے

اب ان اضلاع کے شہریوں کو پاسپورٹ اور ویزے لے کر ایران جانا ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان حکومت کے فیصلے کے بعد صوبے کے سرحدی اضلاع سے راہداری پر ایران جانے کا سلسلہ ختم، آئندہ لوگ پاسپورٹ اور ویزے لیکر ایران جائیں گے تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے ضلع چاغی، گوادر اور پنجگور سے تعلق رکھنے والے شہری اپنے رشتہ داروں سے ملنے اور کاروبار کے سلسلے میں متعلقہ ڈپٹی کمشنر سے پندرہ دن کی راہداری لے کر ایران (باقی صفحہ 5 نمبر 22)

جاتے تھے تاہم صوبائی حکومت نے راہداری کا نظام ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر چاغی، گوادر اور پنجگور نے اپنے اپنے حکم نامے کے تحت راہداری کا نظام ختم کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کیا ہے جس کے تحت اب ان اضلاع کے شہریوں کو پاسپورٹ اور ویزے لیکر ایران جانا ہوگا، اس قبل صوبائی حکومت نے راہداری کے ذریعے چمن کے راستے افغانستان آمدورفت پر بھی پابندی عائد کی تھی۔

مستحق افراد میں راشن تقسیم کیا جا رہا ہے، کرنل علی عمر

رمضان پیکیج کا مقصد علاقے کے غریب خاندانوں کی مدد کرنا ہے

ہرنائی (ر ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات پر تحصیل شاہرگ میں رمضان پیکج کے تحت غریب اور مستحق خاندانوں میں راشن تقسیم کیا گیا۔ اس موقع پر کرنل علی عمر خٹک اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد سلیم ترین کی نگرانی میں راشن کی تقسیم منظم اور باعزت انداز میں مکمل کی گئی۔ تحصیل شاہرگ میں رمضان المبارک کے مقدس مہینے کے دوران مستحق افراد کی مدد کے لیے انتظامیہ کی جانب سے خصوصی اقدامات کیے گئے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات کی روشنی میں کرنل علی عمر خٹک اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد سلیم ترین کی نگرانی میں مستحق خاندانوں میں راشن تقسیم کیا گیا۔ راشن کی تقسیم کے موقع پر ایس ایچ او پولیس شاہرگ عبدالمجید دشتی اور چیئرمین میونسپل کمیٹی شاہرگ سید عطاء اللہ شاہ بھی موجود تھے، جنہوں نے انتظامات کا جائزہ لیا اور اس بات کو یقینی بنایا کہ راشن شفاف اور منصفانہ انداز میں صرف مستحق افراد تک پہنچے۔ اس موقع پر کرنل علی عمر خٹک اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد سلیم ترین نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ رمضان پیکج کا مقصد علاقے کے غریب اور مستحق خاندانوں کی مدد کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی ہدایت کے مطابق راشن صرف مستحق افراد میں تقسیم کیا جا رہا ہے تاکہ حقیقی حقداروں کو اس سہولت سے فائدہ پہنچ سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انتظامیہ کی کوشش ہے کہ راشن کی تقسیم کے دوران نظم و ضبط برقرار رکھا جائے اور مستحق افراد کی عزت نفس کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے انہیں سہولت فراہم کی جائے۔ راشن حاصل کرنے والے مستحق افراد نے حکومت بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ کے اقدامات کو سراہتے ہوئے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں اس طرح کی امداد ان کے لیے بڑی سہولت اور ریلیف کا باعث ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی حکومت اور انتظامیہ اسی طرح عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات جاری رکھے گی تاکہ معاشرے کے کمزور اور ضرورت مند طبقات کی مدد ممکن ہو سکے۔

CamScanner

پاکستان و افغانستان باہمی مشاورت سے مسائل کا حل نکالیں، پشتونخوا میپ

ہرنائی میں شاہراہوں کی بندش، بدامنی، بھتہ خوری، بجلی کی لوڈشیڈنگ نے عوام کو ذہنی کوفت میں مبتلا کر دیا، عبدالرحیم زیارتوال

ہرنائی انجمن امیہ کا کردار عوام دشمنی پر مبنی ہے، چوروں، لٹیروں اور سماج دشمن عناصر کو ان کی سرپرستی حاصل ہے، عبدالقہار خان ودان

ہرنائی (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع ہرنائی کی جانب سے افطار پارٹی کا انعقاد کیا گیا جس میں پارٹی کے سینکڑوں کارکنوں، ہرنائی کے معزز شہریوں نے شرکت کی۔ ہرنائی پارٹی کی پروقار ضیافت کے بعد پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال کی زیر صدارت ایک عظیم الشان اجتماع منعقد ہوا جس سے پارٹی کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری سردار ... خان ترین، ضلع ہرنائی کے صدر عمر خان ترین، ضلع ہرنائی کے رہنماؤں ملک ... جان آغا اور ملک ... شاہ نے خطاب کیا۔ مقررین نے خطاب کرتے .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئے خلیج کی جنگ کے وسیع ہونے پر اپنی سخت تشویش کا اظہار کیا اور جنگ فوری روکنے کیلئے اقوام متحدہ اور سلامتی کونسل کے مستقل اراکین سے جنگ روکنے کی فوری اقدامات اٹھانے کا مطالبہ کیا اور اسی طرح افغانستان اور پاکستان کی تمام سیاسی پارٹیوں اور جمہوریت پسند عوام سے جنگ بندی اور مذاکرات کے میز پر اپنی اپنی شکایات اور مسائل سامنے رکھ کر پاکستان و افغانستان مل بیٹھ کر مسائل کا حل نکالنے پر زور دیا۔ مقررین نے کہا کہ ضلع ہرنائی کے عوام اس وقت بدترین مسائل سے دوچار ہیں، انسانی زندگی کی بنیادی سہولیات سے محرومی، شاہراہوں کی بندش، بدامنی، بھتہ خوری، لاقانونیت، بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور دیگر مسائل نے عوام کو ذہنی کوفت کا شکار بنا دیا ہے۔ مقررین نے کہا کہ ضلع ہرنائی کی انتظامیہ کا کردار عوام دشمنی پر مبنی ہے۔

حکومت عید پیکیج کیلئے پیٹرول کی قیمتوں میں کمی کا اعلان کرے

سیاسی و مذہبی جماعتیں

قابل افسوس امر یہ کہ دنیا کے جس کونے میں جنگ ہو براہ راست ہم ہی متاثر ہوتے ہیں، صوبائی امیر جمعیت مولانا عبدالواسع

ایران میں جنگ ہے لیکن وہاں پیٹرول کی قیمتوں میں اضافہ ہوا نہ ہی کوئی بحران آیا، رہنما اے این پی اصغر خان اچکزئی

پیٹرول کی قیمتوں میں اضافہ ہوتے ہی ٹرانسپورٹروں نے کرایوں میں دوگنا اضافہ کر دیا، مولانا ہدایت الرحمان، داؤد شاہ کاکڑ

کوئٹہ (اے این این) سیاسی و مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ ایران اور امریکہ کشیدگی میں جو ممالک براہ راست ملوث ہیں ان پر اثر نہیں ہوا لیکن افسوس پاکستان کے حکمرانوں نے مصنوعی طور پر حالات مسلط کر کے پیٹرول کی قیمتیں میں آسمان تک لے گئے جس سے عوام براہ راست متاثر ہو رہی ہے حکومت عید پیکج کیلئے پیٹرول کی قیمتوں میں کمی و دیگر اشیاء کی قیمتوں پر کنٹرول کرے تاکہ عوام کی مشکلات .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

میں کمی آسکے۔ یہ بات جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع، عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی، جماعت اسلامی کے صوبائی امیر و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان اور پاکستان تحریک انصاف کے صوبائی صدر داؤد شاہ کاکڑ نے موجودہ حالات کی مناسبت سے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ دنیا کے جس کونے میں جنگ ہو یا معیشت کی تباہی ہو ہم براہ راست متاثر ہوتے ہیں جو کہ ایک ناکام پالیسیوں کا نتیجہ ہے اس وقت ایران ایک سپر طاقت اور دوسری جانب اسرائیل جیسے ملک کے ساتھ لڑ رہا ہے

بلوچستان تاریخ کے بحرانی کیفیت سے گزر رہا ہے، لشکری رئیسانی

بلوچستان کے لوگ قومی یکجہتی کے طور پر عیدالفطر سادگی سے منائیں، سینئر سیاستدان

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سیاستدان و سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے لوگ اجتماعی فکر کے تحت بھوک، افلاس اور اپنے پیاروں کے غم میں عید نہ منانے والے بھائیوں سے قومی یکجہتی کے طور پر عیدالفطر سادگی سے منائیں، اپنے ایک پیغام میں نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے عیدالفطر سادگی سے منانے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ آج بلوچستان تاریخ کے ایک بہت بڑے بحرانی کیفیت سے .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

گزر رہا ہے، صوبے کے طول و عرض میں لوگ مصائب، مشکلات اور تکالیف کا سامنا کر رہے ہیں ایسے میں صوبے کو ایک اجتماعی قومی فکر کی ضرورت ہے کہ ہم عیدالفطر سادگی سے منا کر ان خاندانوں جو اپنے پیاروں کے غم میں، بھوک اور افلاس کی وجہ سے عید نہیں منا سکتے ان کے غم میں شریک ہو کر عید سادگی سے منائیں۔

Century Express Quetta

ضیاء اللہ لانگو آج صوبائی وزیر کا حلف اٹھائیں گے

حلف برداری کی تقریب گورنر ہاؤس میں ہوگی، وزیراعلیٰ اور وزراء شرکت کرینگے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے رکن میر ضیاء اللہ لانگو آج وزارت کا حلف اٹھائیں گے، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل رکن اسمبلی سے وزارت کا حلف لیں گے۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان عوامی پارٹی کے نومنتخب رکن صوبائی اسمبلی میر ضیاء اللہ لانگو کی تقریب حلف برداری آج بروز بدھ گورنر ہاؤس میں منعقد ہوگی، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل رکن اسمبلی میر ضیاء اللہ لانگو سے وزارت کا حلف لیں گے، حلف برداری کی تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی شریک ہوں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 18 MAR 2026 Page No. 19

رمضان راشن پیکج میں سنگین بے ضابطگیوں کی تحقیقات ناگزیر ہو چکی ہے، پشتونخوامیپ

چھ سے سات ارب روپے مختص کیے گئے جبکہ 8 سے 12 ہزار کے راشن بیگز کی لاگت تین سے چار ارب بنتی ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان حکومت کا رمضان راشن پیکج 2026 سنگین بے ضابطگیوں، غیر شفافیت اور ممکنہ مالی بدعنوانی کی زد میں آ چکا ہے، جس کی فوری تحقیقات اور کارروائی ناگزیر ہو چکی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ حکومت نے دعویٰ کیا تھا کہ اس پیکج کے تحت تقریباً 3 لاکھ 28 ہزار مستحق خاندانوں کو راشن فراہم کیا جائے گا، جس کے لیے 6 سے 7 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی لیکن 8 سے 12 ہزار روپے مالیت کے راشن بیگز کی کل لاگت تین سے چار ارب روپے بنتی ہے۔ اس حوالے سے حکومت کی جانب سے شفافیت کے دعوے کیے گئے، مگر زمینی حقائق ان دعوؤں کے برعکس نظر آ رہے ہیں، افسوسناک حقیقت یہ ہے کہ بڑی تعداد میں مستحق افراد اس بنیادی حق سے محروم رہ گئے۔ صوبے کے دیگر اضلاع بالخصوص کوئٹہ کے 30 لاکھ سے زائد آبادی کے شہر کے لیے تقریباً 36 ہزار راشن بیگز رکھنا انتہائی افسوسناک ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ صوبے کے مختلف اضلاع سے عوامی شکایات یہ ظاہر کرتی ہیں کہ راشن کی منصفانہ تقسیم نہیں ہوئی، سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی خبروں کے مطابق ہزاروں کی تعداد میں راشن بیگز مساط نام نہاد ایم پی ایز اور بااثر افراد کے گھروں میں موجود ہیں، یہ پورا عمل شفافیت سے دور اور بدانتظامی کا شکار رہا۔ اس پورے پیکج کی آزادانہ اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کی اور تمام اضلاع میں تقسیم اور رمضان راشن پیکج کی مکمل تفصیلات، خریداری کا ریکارڈ اور تقسیم کی فہرستیں فوری طور پر عوام کے سامنے لائی جائیں اور جو بھی اس بدعنوانی میں ملوث پایا جائے اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔

راشن تقسیم کے معاملے میں ڈی سی آفس کے رویے پر تحفظات

کوئٹہ (پ ر) انجمن اتحاد اخبار فروشاں ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ڈی سی کوئٹہ آفس کی جانب سے راشن تقسیم کے معاملے میں انتہائی غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ انجمن اتحاد اخبار فروشاں کا وفد وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے منظور شدہ راشن کے حصول کیلئے تین دن سے مسلسل ڈی سی آفس جا رہا ہے لیکن یونین کے عہدیداروں سے ملاقات کی بجائے ٹال مٹول سے کام لیا جا رہا ہے اس طرح کا رویہ سمجھ سے بالاتر ہے بیان میں کہا گیا کہ اس طرح کے اقدامات سے وزیراعلیٰ بلوچستان کی پرخلوص کوششوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ عید میں اب چند دن رہ گئے ہیں اخبار فروشوں کو راشن فوری طور پر دیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated 18 MAR 2026 Page No. 20

کراچی میں سی ٹی ڈی کی کارروائی کالعدم تنظیم کے کمانڈر سمیت 4 دہشتگرد ہلاک

ہلاک کمانڈر سہیل بلوچ سیکیورٹی اہلکاروں اور شہریوں کے قتل میں ملوث تھا، ڈی سی ماسٹر ڈاکٹر بلوچ کی شہادت کا ماسٹر مائنڈ تھا

دہشتگرد اسلحہ ایکسپریس حملے کے لیے 5 خودکش بمبار بھی سہیل بلوچ نے بھیجے تھے، دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کیلئے سندھ میں چھاپے

کراچی (م ا) کراچی میں سی ٹی ڈی سے مقابلے کے دوران مارے جانے والے دہشتگرد کی شناخت بی ایل اے کے کمانڈر کے طور پر ہوئی ہے۔ سی ٹی ڈی ترجمان کے مطابق 17 فروری کو شاہ لطیف ٹاؤن میں سی ٹی ڈی اور دہشتگردوں کے درمیان مقابلہ ہوا، جس کے نتیجے میں 4 دہشتگرد ہلاک ہو گئے تھے جب کہ دو پولیس اہلکار بھی زخمی ہوئے تھے۔ سی ٹی ڈی حکام نے بتایا کہ ہلاک دہشتگردوں میں جلیل، نیاز اور عمران شامل تھے جب کہ ایک دہشتگرد کی شناخت کا عمل جاری تھا، چوتھے دہشتگرد کی شناخت سہیل بلوچ کے نام سے ہوئی ہے جو کالعدم بی ایل اے کا اہم کمانڈر تھا۔ ترجمان کے مطابق سہیل بلوچ 60 سے زائد سیکیورٹی اہلکاروں اور شہریوں کے قتل میں ملوث تھا اور وہ ڈی سی ماسٹر ڈاکٹر بلوچ کی شہادت کا ماسٹر مائنڈ بھی تھا۔ سی ٹی ڈی حکام کا کہنا ہے کہ جعفر ایکسپریس حملے کے لیے 5 خودکش بمبار بھی سہیل بلوچ نے ہی بھیجے تھے۔ ہلاک دہشتگرد کے ساتھیوں کی گرفتاری کے لیے سندھ بھر میں چھاپے مارے جا رہے ہیں

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

بختیار آباد: مسلح افراد کی فائرنگ، پولیس اہلکار شہید

حملہ آور فرار، علاقے کی ناکہ بندی، ملزمان کی تلاش جاری

بختیار آباد (نمائندہ مشرق) نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے پولیس اہلکار شہید ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق بختیار آباد میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کر کے پولیس اہلکار کو شہید کر دیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی 1122 کا عملہ

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

موقع پر پہنچ گیا اور نعش 1122 سینٹر منتقل کر دیا جہاں پر شہید اہلکار کی شناخت محمد بخش سیال کے نام سے ہوئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ایس ایس پی ہالی وے پولیس، ایس ایچ او پولیس ریاض اتھی ودیگر اپنے عملے کے ساتھ 1122 سینٹر پہنچ گئے بعد ازاں شہید پولیس اہلکار کی نعش پوسٹ مارٹم کے لیے ڈی ایچ کیو اسپتال بھی منتقل کر دی گئی۔

[illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 18 MAR 2026

Page No. 21

MASHRIQ QUETTA

چمن، کوئٹہ ٹرین سروس معطل، عید پر ہزاروں مسافر پریشان

تیل کی قیمتوں کا بہانہ بنا کر سفری ذریعہ بند، ویگن مالکان کی من مانیاں جاری

چمن (یو این اے) چمن اور صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے درمیان چلنے والی واحد سستی مسافر ٹرین سروس گزشتہ ایک ہفتے سے معطل ہے، جس کے باعث عیدالفطر کے موقع پر اپنے آبائی علاقوں کو جانے والے ہزاروں مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ریلوے حکام نے ٹرین سروس کی معطلی کی وجہ تیل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کو قرار دیتے ہوئے اسے مستقبل میں بھی بند رکھنے کا اعلان کر دیا ہے، جس پر عوامی حلقوں میں سخت غم و غصہ پایا .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

جاتا ہے۔ مسافروں کا موقف ہے کہ ریلوے انتظامیہ نے پہلے ہی ٹکٹوں کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا تھا، اس کے باوجود عید جیسے اہم موقع پر سروس بند کرنا غریب عوام کے ساتھ سراسر ناانصافی ہے، کیونکہ یہ ٹرین تقریباً 300 مسافروں کے لئے ایک آسان اور سستا ذریعہ معاش و سفر تھی۔ ٹرین سروس کی بندش کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ٹرانسپورٹ مافیا اور مسافر ویگن مالکان نے کرایوں میں خود ساختہ اضافہ کر دیا ہے اور عید کی آمد پر شہریوں سے من مانے کرائے وصول کیے جا رہے ہیں۔

سہولیات کا فقدان اساتذہ کی کمی، پشین کے دور افتادہ علاقوں میں تعلیمی ادارے زبوں حال

تدریسی عمل بری طرح متاثر، طلبہ اور اساتذہ کو شدید مشکلات کا سامنا، بچوں کا مستقبل خطرے سے دوچار، رپورٹ

پشین (نامہ نگار) پاک افغان سرحد سے ملحقہ ضلع پشین کے دور افتادہ علاقوں میں تعلیمی ادارے زبوں حال، حکومت کی عدم توجہی اور تعلیمی سہولیات کی شدید کمی نے سیکڑوں بچوں کے مستقبل کو خطرے میں ڈال دیا ہے رپورٹ کے مطابق تحصیل برشور کے سرحدی علاقے توبہ کاکڑی اور توبہ اچکزئی میں قائم سرکاری تعلیمی ادارے غیر یقینی صورتحال اور بنیادی سہولیات سے محرومی کی وجہ سے انتہائی زبوں حالی کا شکار ہیں، جس کے باعث نہ صرف تدریسی عمل بری طرح متاثر ہو رہا ہے بلکہ طلبہ اور اساتذہ کو بھی شدید مشکلات کا سامنا ہے پاک افغان بارڈر پر واقع ضلع پشین کے سرحدی علاقے توبہ کاکڑی اور توبہ اچکزئی کا علاقہ جو ضلع قلعہ عبداللہ اور ضلع قلعہ سیف اللہ کے درمیان تقریباً پچاس کلومیٹر پر محیط علاقے پر پھیلا ہوا ہے، اس سرحدی علاقوں میں مجموعی طور پر 13 پرائمری اسکول قائم ہیں، جہاں 750 سے زائد طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ ان اسکولوں میں توبہ اچکزئی کے دیہات شانہ خیر زئی، شانہ اختر زئی اور دیگر علاقوں میں قائم 5 اسکولوں میں تقریباً 300 طلبہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں، جبکہ توبہ کاکڑی کے دیہات صابورہ، سرپوش، انجیلئی، ژڑ کچ، سیرہ اور عودبلی میں موجود 8 پرائمری اسکولوں میں 450 سے زائد طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ مقامی محکمہ تعلیم کے حکام کے مطابق ان 13 اسکولوں میں سے صرف ایک اسکول کی باقاعدہ اپنی سرکاری عمارت موجود ہے جبکہ باقی دیگر تمام تعلیمی ادارے مقامی لوگوں کی بیٹھکوں، حجروں اور مساجد کے کمروں میں قائم ہیں جہاں ایک ایک استاد کے ذریعے تدریسی عمل جاری رکھا جا رہا ہے مناسب عمارتوں کی عدم موجودگی کے باعث طلبہ کو کھلے یا غیر موزوں ماحول میں تعلیم حاصل کرنا پڑتی ہے جس سے نہ صرف تعلیمی معیار متاثر ہو رہا ہے بلکہ بچوں کی حاضری بھی کم ہوتی جا رہی ہے۔ اس حوالے سے ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر حاجی نعمت اللہ کاکڑ نے بتایا کہ پاک افغان سرحدی علاقوں میں فی الحال کوئی فیمیل اسکول موجود نہیں اور تمام تعلیمی ادارے بوائز پرائمری اسکول ہیں جہاں طلبہ زیادہ سے زیادہ پانچویں جماعت تک تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ان اسکولوں میں بنیادی سہولیات جیسے پینے کے صاف پانی، بجلی، گیس اور بیت الخلا کا کوئی انتظام موجود نہیں ہے اپنی عمارتوں کی عدم دستیابی کے باعث نہ تو مناسب فرنیچر فراہم کیا جا سکا ہے اور نہ ہی دیگر ضروری تعلیمی وسائل دستیاب ہیں۔ علاقے کے ایک مقامی معتبر شخصیت ملک عبدالرحمان کے مطابق پورے علاقے میں ایک بھی مڈل یا ہائی اسکول موجود نہیں ہے جس کے باعث پرائمری تعلیم مکمل کرنے کے بعد طلبہ کو مزید تعلیم حاصل کرنے کے لیے دور دراز علاقوں کا رخ کرنا پڑتا ہے علاقے میں خواندگی کی شرح آٹھ فیصد ہے جبکہ فیمیل خواندگی کی شرح صفر فیصد ہے ان کا کہنا تھا کہ زیادہ تر غریب خاندانوں کے لیے اپنے بچوں کو دور دراز علاقوں میں تعلیم کے لیے بھیجنا ممکن نہیں رہتا جس کے نتیجے میں متعدد بچے پرائمری تعلیم کے بعد تعلیم کا سلسلہ ترک کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ جہاں ایک طرف تعلیمی ادارے بنیادی سہولیات کی کمی کا شکار ہیں وہیں دوسری جانب غیر یقینی صورتحال کے باعث علاقے کے تعلیمی ادارے مسلسل زبوں حالی کا شکار رہتے ہیں مقامی افراد کے مطابق اس صورتحال کے باعث اساتذہ کی حاضری بھی متاثر ہوتی ہے جبکہ امتحانات اور تدریسی شیڈول میں بار بار تعطل پیدا ہو جاتا ہے علاقے کے ایک دوسرے مقامی شخص نصیب اللہ کاکڑ نے بتایا کہ مسلسل عدم توجہی اور سہولیات کی کمی کا ماحول بچوں کی نفسیاتی صحت اور تعلیمی کارکردگی پر بھی منفی اثرات مرتب کر رہا ہے۔ علاقہ مکینوں، اور والدین نے حکومت بلوچستان اور محکمہ تعلیم سے مطالبہ کیا ہے کہ پاک افغان سرحدی علاقوں میں تعلیمی سہولیات کی فوری بہتری کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ ان کا کہنا ہے کہ علاقے میں اسکولوں کی عمارتیں تعمیر کی جائیں، بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں اور مڈل و ہائی اسکول قائم کیے جائیں تاکہ سرحدی علاقوں کے بچوں کو بھی دیگر علاقوں کی طرح تعلیم کے بہتر مواقع میسر آ سکیں اور ان کا مستقبل محفوظ بنایا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 18 MAR 2026 Page No. 22

پنجگور شہر میں گرانی کی لہر جاری، متعلقہ حکام خاموش، متوسط و غریب طبقہ پریشان

بکرے اور مرغی کے گوشت کے نرخ بڑھا دیئے گئے، دیگر خوردنی اشیاء کے نرخوں میں بھی استحکام نہیں، عوامی حلقوں کا گراں فروشوں کیخلاف کریک ڈاؤن کا مطالبہ

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور میں رمضان المبارک کے آخری ایام اور عید الفطر کی آمد کے ساتھ مہنگائی میں ہوشربا اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے جبکہ سرکاری نرخ ناموں پر عملدرآمد نہ ہونے سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ تفصیلات کے مطابق شہر بھر میں گوشت اور دیگر اشیائے خورد و نوش کی قیمتیں سرکاری نرخوں سے تجاوز کر گئی ہیں بکرا (چھوٹا گوشت) فی کلو 2200 روپے جبکہ مرغی کا گوشت 750 روپے فی کلو تک فروخت کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح گھی، کوکنگ آئل، چاول، چینی اور دیگر ضروری اشیاء کی قیمتوں میں بھی من مانا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ ضلعی انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹی کی جانب سے ماہ رمضان کے لیے جاری کردہ سرکاری نرخ ناموں پر عملدرآمد نہیں ہو رہا، جس کے باعث دکاندار اور قصاب اپنی مرضی کے نرخ وصول کر رہے ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ انتظامیہ کی عدم توجہ کے باعث مہنگائی بے قابو ہو چکی ہے۔ عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر سرکاری نرخ ناموں پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے اور گراں فروشوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ عوام کو ریلیف فراہم کیا جا سکے۔

کیچ میں رمضان پیکیج کی تقسیم پر عوامی حلقوں کے تحفظات

مستحقین کو نظرانداز اور بااثر افراد کو نوازا گیا، وزیراعلیٰ معاملے کا نوٹس لیں، عوامی حلقوں کا مطالبہ

تربت (این این آئی) ضلع کیچ میں وزیر اعلیٰ رمضان پیکیج کے تحت راشن کی تقسیم پر عوامی حلقوں نے تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ مستحق اور نادار طبقے کو یکسر نظرانداز کر دیا گیا، جبکہ بااثر افراد کو نوازا گیا۔ عوامی حلقوں کے مطابق ضلع کیچ میں مجموعی طور پر 18 ہزار سے

بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

زائد راشن پیکس تقسیم کیے گئے تاہم اس عمل میں رجسٹرڈ 2463 معذور افراد کو مکمل طور پر نظرانداز کیا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ نہ صرف معذور افراد بلکہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے مستحقین کو بھی راشن فراہم نہیں کیا گیا جو انتہائی افسوسناک عمل ہے۔ ان کے مطابق راشن کی تقسیم میں شفافیت کا فقدان رہا۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ غریب اور مستحق خاندان اس سہولت سے محروم رہ گئے جبکہ کئی بااثر افراد کے گھروں میں اب بھی سیکڑوں راشن پیکس موجود ہیں۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ اس غیر منصفانہ تقسیم کے باعث حقیقی مستحقین شدید مشکلات کا شکار ہیں، انہوں نے حکومت بلوچستان اور وزیراعلیٰ سے مطالبہ کیا کہ معاملے کی فوری اور شفاف تحقیقات کرائی جائیں اور ذمہ داران کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔

کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں پیشہ ور بھکاریوں کی تعداد میں اضافہ

بازاروں، سڑکوں اور گلی محلوں میں بھرمار، شہری پریشان، متعلقہ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں عید الفطر قریب آتے ہی شہر اور گرد و نواح کے بازاروں، سڑکوں اور گلی محلوں میں پیشہ ور بھکاریوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے جس سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ مختلف علاقوں سے آنے والے مرد، خواتین اور بچے اہم شاہراہوں، بازاروں اور مساجد کے باہر ڈیرے ڈالے ہوئے نظر آتے ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ عید کے دنوں میں پیشہ ور بھکاری لوگوں کے جذبات کا فائدہ اٹھا کر بھیک مانگنے کا سلسلہ تیز کر دیتے ہیں۔ بعض مقامات پر بھکاریوں کے گروہ گاڑیوں اور دکانوں کے باہر کھڑے ہو کر لوگوں کو پریشان کرتے

بقیہ نمبر 19 صفحہ 5 پر

ہیں۔ اہل علاقہ کا کہنا ہے کہ پیشہ ور بھکاریوں کی بڑھتی تعداد کے باعث ٹریفک کی روانی بھی متاثر ہوتی ہے۔ شہریوں نے ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ پیشہ ور بھکاریوں کے خلاف مؤثر کارروائی کی جائے۔ عوامی حلقوں کے مطابق اس مسئلے پر فوری توجہ نہ دی گئی تو صورتحال مزید سنگین ہو سکتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 18 MAR 2026 Page No. 23

بلوچستان میں امن واستحکام کیلئے وفاقی اور صوبائی حکومت کے اقدامات، صوبے کی ترقی کیلئے انسانی وسائل پر بھی خصوصی توجہ دینے کی ضرورت!

بلوچستان میں امن واستحکام کے قیام کیلئے فیڈرل کانسٹیبلری کی خدمات حاصل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔کوئٹہ میں وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی اور وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی زیرصدارت امن وامان سے متعلق اجلاس ہوا جس میں وفاقی اور صوبائی اداروں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں امن وامان، افغان مہاجرین کی واپسی، حوالہ ہنڈی، بھتہ خوری اور اسمگلنگ کے خاتمے سمیت دیگر امور پر بریفنگ دی گئی۔اجلاس میں بلوچستان میں امن کے قیام کیلئے فیڈرل کانسٹیبلری کی خدمات حاصل کرنے کا فیصلہ کیا گیا جس کے تحت پہلے مرحلے میں فیڈرل کانسٹیبلری کے 2 ونگز پر مشتمل تقریباً3000اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ بلوچستان میں ایف آئی اے کومزید فعال بنانے اور خالی آسامیوں پر مقامی افراد کی بھرتی کا فیصلہ کیا گیا، اس کے علاوہ حکومت بلوچستان اور وفاقی حکومت نے سوشل میڈیا پر ریاست مخالف سرگرمیوں کی مانیٹرنگ موثر بنانے پر اتفاق کیا۔اجلاس میں ریاست کے خلاف سوشل میڈیا پر بے بنیاد پروپیگنڈا میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں تیز کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔وفاقی حکومت کی جانب سے بلوچستان حکومت کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی گئی اور وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ بلوچستان پولیس کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافے کیلئے ہر ممکن تعاون فراہم کریں گے، بلوچستان کے حالات سے مکمل آگاہ ہیں، امن کے قیام کیلئے معاونت کریں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ دہشت گردی کے خاتمے کیلئے پوری قوت اور عزم کیساتھ مقابلہ کررہے ہیں، دہشت گردی کیخلاف جنگ صرف سکیورٹی فورسز نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ جنگ ہے، روز اول سے واضح کرچکے کہ ریاست کی عملداری ہر صورت یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آج بلوچستان کی کوئی شاہراہ احتجاج کے نام پر بند نہیں ہوتی، بحالی امن کے لئے وفاقی حکومت کی معاونت کو سراہتے ہیں۔ بہرحال بلوچستان میں امن واستحکام کے بغیر خوشحالی ممکن نہیں، یہاں امن و امان کا مسئلہ دیرینہ ہےجس کیلئے ٹارگٹڈ آپریشن کے ساتھ ڈائیلاگ کا راستہ بھی اپنایا گیا تاکہ صوبے میں دیرپا امن قائم ہو جس میں وفاقی حکومتوں سمیت اپوزیشن جماعتوں پر مشتمل کمیٹیاں بھی تشکیل دی گئیں مگر تمام تر کوششیں ناکام ہوئیں ،بدامنی کے واقعات بڑھتے گئے صوبہ عدم استحکام شکار رہا، ایک سیاسی خلیج پیدا ہوئی ،اس خلاء کے باعث عدم استحکام مزید بڑھ گیا۔ بلوچستان کو امن کی ضرورت ہے اب وفاقی اور بلوچستان حکومت کی جانب سے صوبے میں امن و استحکام کے قیام کیلئے فیڈرل کانسٹیبلری کی خدمات حاصل کرنے کا فیصلہ کرلیا گیا ہے تاکہ قیام امن کے ساتھ دیگر جرائم پر بھی قابو پایا جاسکے اور دہشتگردی سمیت دیگر جرائم میں کمی آئے۔ امید ہے کہ وفاق اور بلوچستان حکومت کی جانب سے سیکیورٹی آپشن کے ساتھ ڈائیلاگ کیلئے بھی کوششیں کی جائینگی۔اس کے علاوہ سیاسی خلاء کو پر کرنے پر بھی توجہ دی جائے جس میں بلوچستان حکومت اور اپوزیشن سمیت دیگر اسٹیک ہولڈرز کو شامل کرکے کوششیں کی جائیں تاکہ سیاسی بات چیت بھی جاری رہے۔ قیام امن کیلئے مربوط لائحہ سیکیورٹی زاویہ سے تشکیل دی جائے جس سے صوبے میں دیرپا امن قائم ہوسکے اور صوبے کے عوام کی فلاح و بہبود اور ترقی کیلئے سرمایہ کاری کی جائے جس سے عوام کے دیرینہ مسائل حل ہونے کے ساتھ محرومیوں اور پسماندگی کا خاتمہ ممکن ہوسکے خاص کر انسانی وسائل پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ نوجوانوں کیلئے تعلیم سمیت روزگار کے وسیع مواقع پیدا کیے جائیں، صوبے میں بڑے ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھایا جائے، انفراسٹرکچر کی بہتری کیلئے منصوبہ بندی کی جائے جو صوبے کو درپیش مسائل سے نکالنے میں مددگار ثابت ہو۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 18 MAR 2026 Page No. 24

Deployment of more troops

The recent decision to deploy the Federal Constabulary across Balochistan marks a significant intensification of the state's security apparatus in a province long haunted by instability. By bringing in approximately 3,000 personnel to man sensitive areas and curb the rise of extortion, smuggling, and illicit financial systems, the joint leadership of Federal Interior Minister Mohsin Naqvi and Chief Minister Sarfraz Bugti is clearly signaling a "zero tolerance" approach to lawlessness. While the immediate need to protect citizens and stabilize the economy is undeniable, history and local expertise suggest that a strategy built solely on using force is a temporary bandage. The challenges facing Balochistan are as much about governance and trust as they are about security. The meeting's focus on the repatriation of refugees and the dismantling of the hawala system addresses the symptoms of a fractured border economy, yet it risks further alienating a public that already views federal intervention with skepticism. There is a fine line between enforcing the law and creating a climate of fear. Experts have long warned that the over-reliance on force without a parallel political track only serves to deepen the sense of grievance among the youth. If the goal is sustainable peace rather than a mere pause in hostilities, the heavy hand of the state must be balanced by an open hand of reconciliation. Lasting peace in Balochistan is ultimately a political problem that requires a political solution. While the deployment of troops may provide the necessary breathing room to operate, it must be viewed as a precursor to not a replacement for a genuine dialogue process. The federal government must muster the political courage to engage in meaningful negotiations with all stakeholders, including those who feel disenfranchised by the current system. Without a roadmap for reconciliation that addresses socio-economic disparities and political representation, the current security surge risks becoming another chapter in a long cycle of escalation and resentment. Authorities must recognize that the most effective "force" for stability is a population that feels heard and valued by its government. As the Federal Constabulary takes up its positions, the provincial and federal governments must simultaneously open the doors of communication. True peace will not be found at the end of a rifle, but at the negotiating table where long-standing grievances can be aired and addressed. It is our hope that the current administration realizes that while strength can win a battle, only justice and dialogue can win the peace. Balochistan has seen enough force; it is time it saw a path toward genuine inclusion.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6　Dated: 18 MAR 2026　Page No. 25

بلوچستان میں امن کا نیا باب' بیانیے سے عمل تک کا سفر

یہ محض ایک سرکاری اجلاس نہیں تھا، بلکہ بلوچستان کے بدلتے ہوئے سکیورٹی بیانیے کی ایک واضح جھلک بھی تھا—ایک ایسا بیانیہ جس میں ریاستی عمل داری، وفاقی تعاون اور مقامی شمولیت کو یکجا کر کے امن کی نئی بنیاد رکھنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

کوئٹہ میں منعقد ہونے والا یہ اعلیٰ سطحی اجلاس، جس کی صدارت وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مشترکہ طور پر کی، بظاہر ایک روایتی سکیورٹی بریفنگ لگ سکتا ہے، مگر اس کے فیصلے اور پیغامات کہیں زیادہ گہرے اور دور رس ہیں۔ اس اجلاس میں صرف امن و امان کا جائزہ نہیں لیا گیا بلکہ ایک جامع حکمت عملی ترتیب دی گئی، جس کا مقصد بلوچستان کو درپیش پیچیدہ چیلنجز سے نمٹنا ہے۔

بلوچستان، جو گزشتہ کئی دہائیوں سے بدامنی، دہشت گردی، اسمگلنگ، اور غیر قانونی مالیاتی سرگرمیوں جیسے مسائل کا سامنا کر رہا ہے، اب ایک نئے مرحلے میں داخل ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ اجلاس میں افغان مہاجرین کی واپسی، حوالہ ہنڈی کے نیٹ ورکس، بھتہ خوری اور اسمگلنگ جیسے حساس معاملات پر تفصیلی بریفنگ اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ ریاست اب ان مسائل کو جزوی نہیں بلکہ ایک مربوط انداز میں دیکھ رہی ہے۔

خصوصی طور پر فیڈرل کانسٹیبلری کی تعیناتی کا فیصلہ غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ پہلے مرحلے میں تقریباً تین ہزار اہلکاروں کی تعیناتی اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ وفاق بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے صرف بیانات تک محدود نہیں بلکہ عملی اقدامات اٹھانے کے لیے تیار ہے۔ ماضی میں بھی سکیورٹی فورسز کی تعیناتی ہوتی رہی ہے، مگر اس بار فرق یہ ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ سول اداروں کی فعالیت اور مقامی شمولیت پر بھی زور دیا جا رہا ہے۔

ایف آئی اے کو مزید فعال بنانے اور خالی آسامیوں پر مقامی افراد کی بھرتی کا فیصلہ بھی ایک مثبت پیش رفت ہے۔ بلوچستان کے مسائل کا ایک اہم پہلو یہ رہا ہے کہ مقامی آبادی خود کو ریاستی ڈھانچے سے کٹا ہوا محسوس کرتی ہے۔ اگر وفاقی اداروں میں مقامی افراد کو شامل کیا جاتا ہے تو اس سے نہ صرف اعتماد بحال ہوگا بلکہ معلومات اور انٹیلی جنس کے بہاؤ میں بھی بہتری آئے گی۔

اجلاس میں سوشل میڈیا پر ریاست مخالف سرگرمیوں کی نگرانی کو مؤثر بنانے کا فیصلہ بھی موجودہ دور کے تقاضوں کے عین مطابق ہے۔ آج کی جنگ صرف میدانوں میں نہیں لڑی جا رہی بلکہ بیانیے کی جنگ بھی اتنی ہی اہم ہو چکی ہے۔ بے بنیاد پروپیگنڈے اور غلط معلومات نہ صرف عوامی رائے کو متاثر کرتے

تحریر:- خلیل احمد

ہیں بلکہ ریاستی اداروں کی ساکھ کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں۔ تاہم، اس حوالے سے ضروری ہے کہ کارروائیاں شفاف اور قانون کے دائرے میں رہ کر کی جائیں تاکہ اظہار رائے کی آزادی اور ریاستی مفاد کے درمیان توازن برقرار رکھا جا سکے۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا یہ بیان کہ "دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف سکیورٹی فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ جنگ ہے" ایک اہم حقیقت کی نشاندہی کرتا ہے۔ بلوچستان میں پائیدار امن صرف بندوق کے ذریعے ممکن نہیں، بلکہ اس کے لیے سیاسی ہم آہنگی، سماجی انصاف اور اقتصادی مواقع کی فراہمی بھی ناگزیر ہے۔ اسی طرح ان کا یہ کہنا کہ "ریاست کی عمل داری ہر صورت یقینی بنائیں گے"

ایک مضبوط سیاسی عزم کو ظاہر کرتا ہے، جو اگر عملی اقدامات میں تبدیل ہو جائے تو صورتحال میں نمایاں بہتری آ سکتی ہے۔

دوسری جانب وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی جانب سے بلوچستان کے لیے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی اور پولیس کی استعداد کار بڑھانے کے عزم سے یہ واضح ہوتا ہے کہ مرکز اب بلوچستان کو محض ایک سکیورٹی مسئلہ نہیں بلکہ ایک قومی ترجیح کے طور پر دیکھ رہا ہے۔

تاہم، ان تمام مثبت اقدامات کے باوجود اصل چیلنج ان کے مؤثر نفاذ میں مضمر ہے۔ بلوچستان کے عوام ماضی میں بھی ایسے کئی اعلانات سن چکے ہیں، مگر زمینی حقائق میں خاطر خواہ تبدیلی نہیں آ سکی۔ اس بار ضرورت اس امر کی ہے کہ فیصلے کاغذوں تک محدود نہ رہیں بلکہ ان پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ شفافیت، احتساب اور عوامی شمولیت کو اس عمل کا حصہ بنانا ہوگا۔

آخر میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ کوئٹہ کا یہ اجلاس محض ایک انتظامی کارروائی نہیں بلکہ ایک نئے عزم کا اظہار ہے۔ اگر وفاق اور صوبہ اسی ہم آہنگی کے ساتھ آگے بڑھتے رہے، اور مقامی آبادی کو اعتماد میں لے کر پالیسیاں ترتیب دی گئیں، تو وہ دن دور نہیں جب بلوچستان واقعی امن، استحکام اور ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکے گا۔

یہی وہ موقع ہے جہاں ریاست کو اپنے وعدوں کو حقیقت میں بدلنا ہوگا— کیونکہ بلوچستان کا امن صرف ایک صوبے کا نہیں، بلکہ پورے پاکستان کے مستقبل کا ضامن ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 18 MAR 2026 Page No. 26

جغرافیہ کے گھاؤ

افکار پریشان
انور ساجدی

امریکہ اور ایران کی جنگ اگر طویل ہوئی تو اس کا نتیجہ انتہائی غیر معمولی ہوگا علاقے میں بڑی تبدیلیاں وقوع پذیر ہو جائیں گی۔ اگر جیت ڈونلڈ ٹرمپ کی ہوئی تو وہ دنیا میں ایک نئی ڈاکٹرائن یا ورلڈ آرڈر تشکیل دیں گے شکست کی صورت میں نہ صرف نومبر کے وسط مدتی انتخابات میں ٹرمپ کے زوال کا آغاز ہو جائے گا بلکہ بحیثیت واحد سپر پاور امریکہ اپنی حیثیت کھو دے گا ایک نئی دنیا وجود میں آجائے گی طاقت کا توازن از سر نو مرتب ہوگا۔ عالمی سیاست میں روس چین اور جنوبی امریکہ کے سب سے بڑے ملک برازیل کا وزن بڑھ جائے گا لیکن یہ سب کچھ اس بات پر منحصر ہے کہ ایران کو شکست ہوگی کہ نہیں سوشل میڈیا پر طرح طرح کی افواہیں چل رہی ہیں۔ ایک اسرائیلی صحافی نے یہ دور کی چھوڑی ہے کہ اتوار کی شب امریکہ نے ایران پر ایٹم بم گرانے کا فیصلہ کیا تھا۔ بی 52 بمبار طیارے روانہ بھی ہوئے تھے لیکن اچانک ٹرمپ نے اپنا فیصلہ بدل لیا۔ اللہ جانے یہ افواہ صحیح ہے یا غلط یہ ضرور ہے کہ اسرائیل نے انہیں یہ قدم اٹھانے کا مشورہ دیا ہوگا اور دباؤ ڈالا ہوگا کہ ایٹم بم کے بغیر ایران کو زیر کرنا ممکن نہیں ہے۔ ٹرمپ کو یہ وقت کا سامنا ہے کہ دوسری جنگ عظیم اور سرد جنگ کے بعد پہلی مرتبہ نیٹو اتحادیوں نے ایران پر حملوں اور آبنائے ہرمز کھولنے کی کارروائیوں میں امریکہ کا ساتھ دینے سے انکار کیا ہے لہٰذا دیکھنا یہ کہ وہ تنہا اگر ایٹمی اسلحہ کا استعمال کریں گے تو دنیا مل کر امریکہ کو لعن طعن کرے گی اور وہ تاریخ کا سب سے بڑا مجرم بن کر انسانیت کے کٹہرے میں کھڑا ہوگا۔

ایران سے جنگ کا فوری نتیجہ تو یہ نکلا ہے کہ خلیجی تعاون کونسل کے اراکین ممالک تباہ و برباد ہوئے ہیں سب سے زیادہ نقصان عرب امارات اور بحرین کو پہنچا ہے مبصرین کا خیال ہے کہ دبئی کو اپنا عروج دوبارہ حاصل کرنے میں کافی مدت درکار ہوگا جبکہ بحرین میں ”کُو“ سے بادشاہ کا تختہ الٹنے کا خطرہ ہے چونکہ جنگ ابھی جاری ہے اور ایران نے واضح طور پر اعلان کیا ہے کہ جن ممالک میں امریکی اڈے ہیں اور جہاں سے اس پر حملے ہو رہے ہیں ان کو نشانہ بنایا جائے گا حیرت کی بات ہے کہ خلیج کے تمام ممالک امریکی اڈے کے طور پر قائم تھے یہ اڈے امریکہ نے مقامی ممالک کو لوٹ کر بنائے تھے اور انہیں جدید دفاعی ساز و سامان سے لیس کر دیا تھا لیکن ایرانی میزائلوں اور ڈرونز نے امریکی ٹیکنالوجی کا ملیا میٹ کر کے اسے ننگا کر دیا صدر ٹرمپ دہائی دے رہے ہیں کہ روس اپنے سیٹلائٹ کے ذریعے اہداف کو کامیابی کے ساتھ نشانہ بنا رہا ہے وہ یہ نہیں بتاتے کہ ان کی اپنی ٹیکنالوجی از کار رفتہ ہو گئی ہے۔ جنگ تو جنگ ہوتی ہے جنگ کا مطلب تباہی بربادی اور بے گناہوں کی ہلاکت ہے موجودہ جنگ میں سب سے زیادہ نقصان ایران کا ہو رہا ہے کیونکہ اس کے پاس ایئر ڈیفنس نہیں ہے اس کی طاقت اس کے میزائل اور شاید ڈرون ہیں وہ ان کی مدد سے مخالفین پر حملے تو کر سکتا ہے لیکن اپنے اوپر ہونے والے حملوں کو نہیں روک سکتا ہے۔ اس لئے اسرائیل تہران کو تیزی کے ساتھ کھنڈرات میں تبدیل کر رہا ہے۔ اصفہان، شیراز، کرمان اور خرگ جزیرہ بھی کھنڈرات کا منظر پیش کر رہے ہیں اسی طرح ایرانی حملوں کے نتیجے میں اسرائیل میں وسیع تباہی دیکھنے میں آ رہی ہے تل ابیب اور حیفہ کا 20 فیصد انفراسٹرکچر ختم ہو چکا ہے لیکن اسرائیل کے ایمرجنسی مراکز اور اسلحہ کے ڈپو سلامت ہیں اور وہ ایران اور لبنان پر تابڑ توڑ حملے کر رہا ہے اگر جنگ طول پکڑ گئی تو 22 ہزار کلومیٹر پر مشتمل یہ چھوٹا سا ملک بدترین تباہی کا سامنا کرے گا اور امریکہ کو اپنے اس پیارے اور لاڈ دلارے کو بچانے اور اس کی از سر نو تعمیر کرنے کیلئے کافی جتن کرنے پڑیں گے میزائلوں سے قطع نظر ایران کی سب سے بڑی طاقت اس کا جغرافیہ اور محل وقوع ہے اگر بلوچستان کے سمندر پر اس کا قبضہ نہ ہوتا تو کبھی آبنائے ہرمز اس کے کنٹرول میں نہ ہوتا یہ سمندری گزرگاہ اس کے سر کا تاج اس کی تزویراتی اہمیت کا اہم ترین مقام ہے۔ حالیہ جنگ میں ہرمز اصل میدان جنگ ہے دنیا کی تیل کا 20 فیصد حصہ اسی مقام سے گزرتا ہے دنیا کی اہم معاشی طاقتیں چین جاپان انڈیا اور جنوبی کوریا کا تیل اسی مقام سے گزر کر جاتا ہے اس کی بندش سے ساری دنیا کی معیشت تہہ و بالا ہو رہی ہے کیونکہ عام استعمال کی بیشتر مصنوعات چین جاپان اور جنوبی کوریا بناتے ہیں تیل کی قیمتوں میں اضافہ سے ان کی پیداواری صلاحیت شدید طور پر متاثر ہوگی جس کے اثرات ساری دنیا پر پڑیں گے یہی وجہ ہے کہ صدر ٹرمپ اپنے مغربی اتحادیوں حتیٰ کہ سب سے بڑے حریف چین کے آگے ہاتھ جوڑ رہا ہے کہ سب مل کر آبنائے ہرمز کھولنے میں ایران کا مقابلہ کریں ایران اس وقت چونکہ جنگ میں ہے اس لئے اسے ست یا برا بھلا کہنا مناسب نہیں ہے لیکن بی بی سی کی ایک ڈاکومنٹری میں بتایا گیا ہے کہ ایران نے حیرت انگیز طور پر بلوچستان کے ساحل کو پسماندہ رکھا ہے اور اس کی یہ منطق سمجھ سے بالاتر ہے اس ساحل پر واحد کام چاہ بہار پورٹ اور صنعتی زون کا قیام ہے جس پر گزشتہ روز اسرائیل نے بمباری کی ہے اس کے علاوہ نو سو کلومیٹر تک پورا علاقہ پسماندہ ہے گزشتہ سال ایرانی قیادت کو اپنی غلطی کا احساس ہوا اور وہاں کی حکومت نے پایہ تخت یا دارالحکومت تہران سے ساحل بلوچستان پر منتقل کرنے کا اعلان کیا اب تو شاید اس کی نوبت جلد آئے کیونکہ جنگ کے بعد تہران رہنے کے قابل نہیں رہے گا۔ ایران کے مسلسل تجربات نے کوہ البرز کے ایکو سسٹم کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ جس کی وجہ سے بارش اور برفباری کم ہو گئی ہے ڈیم سوکھ گئے ہیں زیر زمین پانی نایاب ہو چکا ہے جبکہ تہران کی ڈیڑھ کروڑ آبادی کو پانی کی فراہمی ناممکن ہو گئی ہے اگر ایران بچ گیا تو لازمی طور پر اس کا دارالحکومت ساحل بلوچستان پر تعمیر ہوگا جس کی منصوبہ بندی کا پہلا مرحلہ مکمل کر لیا گیا ہے۔

1973ء سے 1976ء تک جب ریاست قلات کے آخری باقاعدہ خان بلوچستان کے گورنر تھے تو وہ مجھے کبھی کبھی بلوچستان اس کے جغرافیہ، اہم اور محیر العقول مقامات کے قصے سنایا کرتے تھے انہوں نے تذکرہ کیا کہ بلوچستان کا سب سے قیمتی اثاثہ اس کا سمندر ہے۔ خان صاحب کے بقول پہلے یہ بندر عباس تک پھیلا ہوا تھا لیکن قاچاروں کے قبضہ کے بعد اب یہ ساڑھے سات سو کلومیٹر رہ گیا ہے انہوں نے کہا کہ خان کا منصب سنبھالنے کے بعد جب پسنی میں سونامی آیا جسے اس وقت زلزلہ کہا گیا تو انہوں نے پہلی بار اپنا ساحل دیکھا اور انہیں اس کی گولڈن کلر کی ریت اور شفاف نیلگوں پانی کو دیکھ کر رشک آیا۔ خان صاحب نے کہا کہ انہیں ہوائی جہاز اور بحری جہاز دونوں کے سفر سے خوف آتا ہے اس کے باوجود وہ پسنی سے سمندر کے راستے جیونی تک گئے اور جیونی کے ایک مقام پر بیٹھ کر وہ حسرت و یاس کے ساتھ سمندر کے آگے والے حصے کو تکتے رہے جو اب ان کا نہ تھا۔ خان صاحب گوادر اس لئے نہیں گئے وہ اس وقت اومان کا حصہ تھا خان صاحب کے مطابق انہوں نے پسنی کو فری پورٹ بنایا وہ افغان ٹرانزٹ ٹریڈ کا مرکز بن گیا اگرچہ پسنی میں باقاعدہ جیٹی اور ڈاک نہ تھا بڑے جہاز کھلے سمندر میں آ کر رکتے تھے اور کشتیاں وہ سامان ساحل تک لاتی تھیں خان صاحب نے کہا کہ درآمدی سامان کا کسٹم قلات میں ہوتا تھا جس کی وجہ سے اس زمانے میں قلات نے بڑی ترقی کی کیونکہ افغان تاجروں کی آمد و رفت یہاں ہوتی تھی۔

خان صاحب نے بتایا کہ جب وہ ژوب ملیشیا میں اعزازی خدمات انجام دیتے تھے تو انہوں نے یہ پایا کہ ژوب سے ڈیرہ اسماعیل خان تک کا علاقہ بہت ہی منفرد اور دلفریب ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیرستان اور بلوچستان کی سرحد ایک مقام ”درابن“ تھا جس کا مطلب بلوچی میں قد آور اور مضبوط جڑ والا درخت ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جنوبی وزیرستان میں جولیہر کے پست قد درخت ہیں جبکہ زیارت اور ہربوئی کے درخت بڑے ہیں ژوب لورالائی اور پشین کو انگریزوں نے برٹش بلوچستان میں شامل کیا تھا۔

خان صاحب نے بتایا کہ بلوچستان کی تقسیم جغرافیہ کا ایسا زخم ہے جو کبھی بھر نہیں سکتا اور جغرافیہ کے زخم تاریخ کے زخموں سے زیادہ جان لیوا ہوتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ جب وہ خان تھے تو بمپور نہیں جا سکتے تھے ہرمزگان نہیں جا سکتے تھے اور درنخ کو بھی دیکھنے سے محروم تھے جو لیسرود کا شاہ تاج ہے۔

خان صاحب نے بتایا کہ ویسے تو بلوچستان کی ایک ایک انچ زمین آنکھوں کی ٹھنڈک ہے لیکن ان کے پسندیدہ مقامات میں تخت سلیمان بربوئی اور توتکی اور ماشکیل کا ریگستان سرفہرست ہیں جہاں جھیل واقع ہے جبکہ پورا ساحل بے مثال ہے۔

خان صاحب نے بلوچستان کے پورے جغرافیہ کا نقشہ کھینچا جس کی کچھ تفصیل ان کی کتاب میں بھی ہے لیکن ان ملاقاتوں کے بعد مجھے جغرافیہ پڑھنے اور دیکھنے کا شوق پیدا ہوا میں نے پڑھا کہ کس طرح ایشیائے کوچک اور مشرق وسطیٰ کا سب سے اہم ترین ملک ایران ہے جو پہلے فارس تھا یہ ملک بحیرہ کیسپین سی سے لیکر بندر عباس تک وسط ایشیا اور مشرق وسطیٰ کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کرتا ہے اس کے جغرافیہ کی کوئی ہمسری نہیں کر سکتا۔ ایران کے بعد پاکستان کا نمبر آتا ہے اس کی تزویراتی اہمیت بھی بلوچستان ساحل کی وجہ سے ہے لیکن جس طرح ایرانی بادشاہوں نے اپنے ساحلوں کی قدر نہ کی اسی طرح پاکستان کے حکمرانوں نے اپنے درنایاب جیسے ساحل کی اہمیت کو نہ جانا شاید جاری جنگ نے ان کا احساس جگا دیا ہوگا 78 سالوں سے ریاست کی توجہ وسطی پنجاب کی ترقی پر مرکوز رہی ہے جو ایک لینڈ لاک قطعہ زمین ہے اب جبکہ انٹرنیشنل پانیوں میں پاکستان کا حصہ بڑھایا گیا ہے تو بلوچستان کا رقبہ تین لاکھ پچاس ہزار کلومیٹر سے بڑھ کر ساڑھے پانچ لاکھ کلومیٹر ہو گیا ہے لیکن حکمران یہ تسلیم کرتے ہوئے ہچکچاتے ہیں وہ تاریخ پڑھیں اور دیکھیں کہ جو جغرافیہ کے گھاؤ ہوتے ہیں ان کا نتیجہ کیا نکلا ہے؟

★★★

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 18 MAR 2026 Page No. 07

کوئٹہ چمن ریلوے پسنجر کی بندش، آدھا بلوچستان متاثر

صوبہ بلوچستان کی پسماندگی کا سب سے بڑی وجہ سفری سہولیات کی عدم دستیابی ہے--- رقبے کے لحاظ سے باقی صوبوں میں سب سے بڑا صوبہ بلوچستان ہے--- غریب عوام کیلئے ریلوے کی سہولت بھی ناپید ہوتی جا رہی ہے--- ایران اور امریکہ واسرائیل جنگ میں تیل کی قیمتوں میں ناجائز اضافہ کیا گیا--- حالانکہ ایران اور دیگر متاثرہ ممالک میں آج تک تیل کی قیمتوں میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا ہے--- مگر ہمارے حکمرانوں کو بس وجہ ہاتھ کیا لگ گئی--- کہ ایک ہی وار میں 55 روپے فی لیٹر اضافہ کیا گیا--- جس کی وجہ سے ٹرانسپورٹ کے شعبے میں طوفان آگیا--- اور وہ سارا بوجھ غریب عوام پر بھاری کرایوں کی مد میں ڈال دیا گیا--- ریلوے کی کرایوں میں بھی بے تحاشا اضافہ کیا گیا--- لیکن بدقسمت بلوچستان میں اس ظلم پر بس نہیں کیا گیا--- بلکہ گزشتہ کئی روز سے کوئٹہ چمن پسنجر کو معطل کر دیا گیا--- بظاہر یہ دلیل بتایا جا رہا ہے--- کہ تیل کی قیمتوں میں اضافے کے سبب کوئٹہ چمن پسنجر مسلسل خسارے میں جاری ہے--- اس لیے یہ پسنجر معطل کر دیا گیا--- عید الفطر کی آمد اور عوامی ضروریات کو مدنظر نہیں رکھا گیا--- کوئٹہ چمن پسنجر کی معطلی سے ٹوڈی گاڑیوں کی چاندنی ہوگئی--- من مانی کرایہ مانگ کر غریب عوام کی مجبوری سے فائدہ اٹھایا جا رہا ہے--- جس نے عوام کو بے بس کر دیا--- وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور ریلوے اعلیٰ حکام فوری طور پر نوٹس لیں--- کہ کرایوں میں اضافے کے باوجود کوئٹہ چمن پسنجر کو کیوں معطل کر دیا گیا ہے--- اور عید سے پہلے پہلے فوری طور پر سد باب کریں--- عوام کی سہولت کیلئے کوئٹہ چمن پسنجر کو بحال کر دیں۔

ریلوے کے علاوہ بھی صوبہ بلوچستان سفری سہولیات سے محروم ہے--- حیرت کا مقام ہے--- کہ پورے بلوچستان میں ہمیں ایک بھی موٹر وے میسر نہیں ہے--- کراچی کو پاکستان کا شہ رگ کہا جاتا ہے--- اسی سال ہونے کے باوجود کراچی کوئٹہ شاہراہ عام سنگل سڑک ہے--- جس پر لاکھوں افراد روزانہ سفر کرتے ہیں--- سالانہ سینکڑوں ٹریفک حادثات پیش آتے ہیں--- کئی ایک خوفناک حادثے پیش آئے ہیں--- جس میں بیک وقت تیس اور چالیس افراد جان کی بازی ہار گئے ہیں--- مقامی قیادت اس کا الزام وفاقی حکومت کو دے رہی ہے--- ہونا چاہیے تھا کہ وفاقی حکومت افغانستان اور ایران کی تجارتی اہمیت کے پیش نظر بہت پہلے کوئٹہ کراچی شاہراہ دو رویہ کر کے کشادہ سڑکوں کا جال بچھا دیتے--- مگر وفاقی حکومت نے ہمیشہ سے بلوچستان کی محرومی سے صرف نظر کرنے کا وطیرہ اپنایا ہے--- اس کے باوجود بلوچستان کی صوبائی حکومتیں اس جرم سے بری الذمہ قرار نہیں دی جا سکتیں--- سردار عطاء اللہ مینگل مرحوم کی حکومت سے لیکر آج تک جتنی صوبائی حکومتیں قائم ہوئیں ہیں--- اگر ہر دور حکومت میں 50 کلو میٹر دو رویہ کشادہ سڑک بنائی جاتی--- تو آج کوئٹہ کراچی کے درمیان ایک مثالی موٹر وے مکمل بنی ہوتی--- جب کراچی اور کوئٹہ کے درمیان بلوچستان کے سب سے مرکزی شاہراہ کی حالت آج تک ناگفتہ بہ ہے--- تو پھر آپ اندازہ کریں--- کہ اندرون بلوچستان دیگر شاہراہوں کی حالت کیا ہوگی۔

صوبہ بلوچستان جیسے طویل اور دور دراز علاقوں میں ہوائی سفر کیلئے صرف ایک کوئٹہ انٹرنیشنل ایئرپورٹ بحال ہے--- اس کے علاوہ ابھی ماضی قریب میں گوادر ایئرپورٹ کی تعمیر ہو چکی ہے--- جو کہ انٹرنیشنل اسفار کیلئے بحال کیا جا چکا ہے--- ژوب، تربت، خضدار سمیت دیگر اضلاع میں بنائے گئے ایئرپورٹس ناکارہ ہو گئے ہیں--- ہزاروں افراد کا عملہ موجود ہیں--- کروڑوں روپے کی تنخواہیں جاری ہے--- مگر کوئی ایک ایئرپورٹ سفر کیلئے کارآمد نہیں ہے--- آج تک ہمارے صوبائی ممبران اسمبلی نے اس اہم مسئلے پر توجہ نہیں دی--- جو ہزاروں افراد کو سفری سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ صوبائی خزانہ کو ماہانہ کروڑوں روپے کی مالی معاونت بھی فراہم کریگی۔

ریلوے کا نظام آج تک وہی لولا لنگڑا نظام ہے--- جو اٹھارویں صدی عیسوی میں برٹش حکومت نے بنایا ہے--- جنہوں نے بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں تک ریلوے ٹریکس بچھا کر عوامی فلاح کیلئے کام کیا تھا--- آج وہی برٹش ریلوے بھی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے--- کئی اہم ریلوے جنکشن ختم کر دیئے گئے--- مقامی لوگوں کو علم ہے--- کہ اندرون بلوچستان ریلوے کی باقیات، منہدم سٹیشنز، پل اور ریلوے لائنز کی خالی لکیریں آج بھی حکومت وقت کیلئے سوال نشان بنے ہوئے ہیں--- پشتون بلٹ میں افغانستان سے ملحقہ شہر چمن کے تجارتی زون کی وجہ سے کوئٹہ چمن پسنجر بحال ہے--- جس کے ذریعے ہزاروں افراد یومیہ سفر کرتے ہیں--- لیکن اس بدقسمت صوبے کی ترقی ہمیشہ خواب رہی ہے--- ہر دس بیس دنوں کے بعد معمولی بات پر ہفتوں تک کوئٹہ چمن پسنجر معطل کر دی جاتی ہے--- افسران اور عملے کی ملی بھگت سے کوئٹہ چمن پسنجر کو ماہانہ کروڑوں روپے کی نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے--- جس کا خمیازہ غریب عوام کو اٹھانا پڑتا ہے--- حال ہی میں ایران اور امریکہ واسرائیل جنگ کے دوران تیل کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے کے بعد ایک بار پھر کوئٹہ چمن پسنجر کو معطل کر دی گئی ہے--- عید کی آمد اور عوام کی سفری ضروریات کو نظر انداز کر کے ریلوے کی سہولت معطل کی گئی ہے--- جسے ہزاروں افراد ریلوے سفر سے محروم ہو گئے--- حالانکہ گزشتہ دنوں کوئٹہ چمن کا کرایہ ایک دم 110 روپے بڑھا دیا گیا--- جسے عوام نے بخوشی قبول کیا--- مگر اس کے باوجود تیل کی قیمتوں میں اضافے کے بہانے کوئٹہ چمن پسنجر معطل ہے--- گزشتہ کئی روز سے سوشل میڈیا پر عوام سراپا احتجاج ہیں--- وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور ریلوے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کر رہے ہیں--- کہ وہ عید کی خوشیوں میں عوام کو ریلوے کی سفری سہولت سے محروم نہ کریں--- اس طرح بلاوجہ ریلوے کی معطلی اشرافیہ اور لگژری گاڑیوں میں سرکاری تیل استعمال کرنے والے وزیر اعلیٰ، صوبائی وزراء اور اعلیٰ حکام کیلئے ایک حقیقی سوال ہے--- کہ ہماری حکومت اتنی کمزور پڑ گئی ہے--- جو ایک ریلوے کی بحالی کا فیصلہ نہیں کر سکتی--- بڑے بڑے دعوے کرنے والے صاحبان اقتدار کے پاس کیا جواب ہے--- کہ گزشتہ دس روز سے کوئٹہ چمن پسنجر معطل ہے--- اور ہزاروں غریب لوگ ریلوے کی سفر سے محروم حکومت کی طرف امید لیے بیٹھے ہیں۔

☆☆☆☆